FRI.19.April.2024
VOLUME:19 NO: 102
PRICE: 3=00
Mob:8055362952
Pages:4

waraquetaza.com
www.facebook.com/waraquetazaonline
waraquetaza.com/E-paper

Established: May 1994 قائم شدہ: مئی

RNI No. MAHURD/2006/16935
ناندیڑ اور پربھنی سے علاحدہ ایڈیشن کی اشاعت

بروز جمعہ 19/اپریل 2024
جلد:19 شمار 102
9/شوال المکرم 1445ھ
قیمت 3=00 روپئے
صفحات: 4

ورقِ تازہ

ناندیڑ

THE WARAQU-E-TAZA URDU DAILY NANDED

Email:waraquetazadaily@yahoo.co.in- waraquetazadaily@rediffmail.com
HON'RY EDITOR :Mohd.Taqui (M.A,B.Ed)
اعزازی مدیر: محمد تقی (ایم۔اے،بی۔ایڈ)

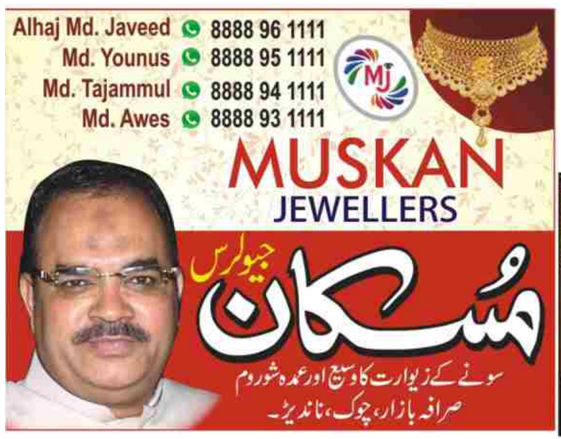

لوک سبھا انتخابات، آج پہلے مرحلہ کی پولنگ

مہاراشٹر میں پانچ سیٹوں کیلئے ووٹنگ، چوتھے مرحلے کا نوٹیفکیشن جاری

نئی دہلی: الیکشن کمیشن آف انڈیا (ای سی آئی) نے جمعرات کے روز لوک سبھا انتخابات 2024 کے چوتھے مرحلے کا نوٹیفکیشن جاری کیا۔ اس مرحلہ میں ملک کی 10 ریاستوں میں لوک سبھا انتخابات منعقد کئے جائیں گے۔ چوتھے مرحلے میں نو ریاستوں اور ایک مرکز کے زیر انتظام علاقہ پر مشتمل 96 لوک سبھا سیٹوں پر 13 مئی کو انتخابات ہوں گے۔ الیکشن کمیشن کے نوٹیفکیشن کے مطابق امیدوار 25 اپریل تک کاغذات نامزدگی داخل کر سکتے ہیں۔ لوک سبھا انتخابات کے تیسرے مرحلے کے لیے پرچہ نامزدگی داخل کرنے کی آخری تاریخ کل جمعہ کے روز ختم ہوجائے گی۔ تیسرے مرحلے میں 10 ریاستوں اور دو مرکز کے زیر انتظام علاقوں کی 94 پارلیمانی نشستوں پر 7 مئی کو ووٹ ڈالے جائیں گے۔ دریں اثناء پہلے مرحلے کی پولنگ کے لئے تیاریاں مکمل کرلی گئی ہیں۔ لوک سبھا انتخابات کی رائے دہی کا پہلے مرحلہ کے تحت کل یعنی جمعہ کو آغاز عمل میں آئے گا۔ پہلے مرحلے میں (19 اپریل جمعہ کو) 17 ریاستوں اور چار مرکز کے زیر انتظام علاقوں میں 102 لوک سبھا حلقوں میں ووٹنگ ہوگی۔ الیکشن کمیشن کے مطابق پہلے مرحلے میں 1,625 امیدوار میدان میں ہیں جن کی انتخابی مہم چہارشنبہ کی شام ختم ہوگئی۔ پہلے مرحلے میں اروناچل پردیش، میگھالیہ، میزورم، ناگالینڈ، سکم، انڈمان اور نکوبار جزائر، لکشدیپ، پڈوچیری، اتراکھنڈ اور تامل ناڈو کے تمام پارلیمانی حلقوں میں پولنگ ہوگی۔ راجستھان کی 12 سیٹوں، اتر پردیش کی آٹھ سیٹوں، مدھیہ پردیش کی چھ سیٹوں، آسام اور مہاراشٹر کی پانچ پانچ سیٹوں، بہار کی چار سیٹوں، مغربی بنگال کی تین سیٹوں، منی پور کی دو سیٹوں اور چھتیس گڑھ، تریپورہ اور جموں و کشمیر میں سے ہر ایک کی ایک سیٹ کے لئے بھی ووٹنگ ہوگی۔ لوک سبھا انتخابات کے پہلے مرحلے کے لئے ووٹنگ کے علاوہ جمعہ کے روز ایک ہی مرحلے میں اروناچل پردیش اور سکم میں اسمبلیوں کے انتخاب کے لئے بھی پولنگ ہوگی۔

ایران کے قبضہ والے اسرائیلی جہاز پر سوار

ایک ہندوستانی کی وطن واپسی، بقیہ 16 ہندوستانیوں کا انتظار

نئی دہلی: 18/اپریل (ایجنسیز) گزشتہ دنوں اسرائیل کے جس مال بردار جہاز پر ایران نے قبضہ کیا تھا، اس میں سوار 17 ہندوستانی کرو ممبرس میں سے ایک کی آج ہندوستان واپسی ہوگئی۔ مال بردار کشتی ایم ایس سی ایریز پر سوار ہندوستانی پائلٹ ٹیم میں شامل کیرالہ کے تریشور کی رہنے والی خاتون کیڈیٹ این ٹیسا جوزف جمعرات کو کوچین پہنچیں۔ بوقت دوپہر کوچین بین الاقوامی ہوائی اڈہ پران کی بہ حفاظت واپسی ہوئی اور اس دوران خاتون کیڈیٹ کا استقبال مقامی پاسپورٹ افسر نے کیا۔ یہ جانکاری حکومت ہند کی وزارت خارجہ کے ذریعہ ویب سائٹ پر دی گئی ہے۔ وزارت خارجہ کی ویب سائٹ پر بتایا گیا ہے کہ تہران میں ہندوستانی مشن مال بردار جہاز ایم ایس سی ایریز کے باقی 16 ہندوستانی اہلکاروں کے ساتھ رابطے میں ہے۔ تہران میں ہندوستانی مشن ایم ایس سی ایریز کی پائلٹ ٹیم کے باقی اراکین کی خیریت کے لیے ایرانی افسران کے ساتھ بھی رابطے میں ہے۔ خاتون کیڈیٹ کی ہندوستان واپسی پر مرکزی وزیر خارجہ ڈاکٹر ایس جے شنکر نے سوشل میڈیا پلیٹ فارم پر ایک پوسٹ کر خوشی کا اظہار کیا ہے۔ انھوں نے اپنے پوسٹ میں لکھا ہے کہ ''ایران میں ہندوستانی سفارت خانہ نے بہت اچھا کام کیا ہے۔ مجھے یہ جان کر خوشی ہورہی ہے کہ این ٹیسا جوزف گھر لوٹ آئی ہیں۔ مودی کی گارنٹی ہر بار پوری کی جاتی ہے، پھر چاہے گھر ہو یا بیرون ملک۔'' واضح رہے کہ ایران اور اسرائیل کے درمیان کشیدگی بڑھتی جا رہی ہے۔ گزشتہ دنوں ایران کے جس اسرائیلی جہاز کو اپنے قبضے میں لیا، اس پر 25 کرو ممبرس تھے جن میں 17 کا تعلق ہندوستان سے ہے۔ 17 ہندوستانی کرو ممبرس میں سے ایک کی وطن واپسی ہو چکی ہے اور 16 کی واپسی کا ہنوز انتظار ہے۔ بتایا جا رہا ہے کہ پائلٹ ٹیم کے سبھی اراکین پوری طرح سے صحت مند ہیں اور انھیں کسی طرح کی دقت کا سامنا نہیں ہے۔

کانگریس کرناٹک میں

لوک سبھا کی 20 سیٹیں جیتے گی

وزیر اعلیٰ سدارمیا کا دعویٰ

بنگلورو: 18/اپریل (ایجنسیز) کرناٹک کے وزیر اعلیٰ سدارمیا نے دعویٰ کیا ہے کہ اس لوک سبھا انتخابات میں کانگریس کرناٹک کی 28 میں سے 20 سیٹوں پر کامیابی کا پرچم لہرائے گی۔ میڈیا کے نمائندوں سے بات کرتے ہوئے انہوں نے کہا کہ کانگریس کے تئیں رائے دہندگان کا ردعمل اب تک بہت مثبت رہا ہے۔ بی جے پی کے ریاستی صدر بی وائی وجیندر کے اس تبصرہ پر کہ لوک سبھا انتخابات کے بعد کانگریس کی گارنٹی بند ہو جائے گی، وزیر اعلیٰ نے پوچھا کہ کیا لیڈر اب غیب کی باتیں بھی جاننے لگے ہیں؟ وزیر اعلیٰ سدارمیا نے یقین دلایا کہ ہم اپنی میعاد پوری کرنے کے بعد کرناٹک میں ہی رہیں گے۔ اگلی بار بھی ہم ہی اقتدار میں آئیں گے۔ میری حکومت کی طرف سے متعارف کرائی گئی گارنٹیوں کو بغیر کسی وجہ کے بند نہیں کیا جائے گا۔ وزیر اعلیٰ سدارمیا نے کہا کہ اگلے مالی سال میں گارنٹی اسکیموں کو لاگو کرنے کے لیے 52,000 کروڑ روپے کی رقم مختص کی جائے گی۔ چکبلا پور شہر میں ایک میگا روڈ شو میں حصہ لیتے اور کانگریس کی امیدوار رکشا رمیا کی انتخابی مہم چلاتے ہوئے وزیر اعلیٰ سدارمیا نے دعویٰ کیا کہ کانگریس بھاری اکثریت سے جیت درج کرنے جا رہی ہے۔ کانگریس یہاں کی 28 سیٹوں میں سے 20 پر کامیابی کا پرچم لہرائے گی۔ واضح رہے کہ کرناٹک میں لوک سبھا کی 28 سیٹوں پر دو مرحلوں 26 اپریل اور 7 مئی کو انتخابات ہوں گے۔

غربت کی وجہ سے مصیبتیں جھیلنے والے

42 سالہ شخص نے یو پی ایس سی میں کامیابی حاصل کی

پٹنہ: سنٹرل پبلک سروس کمیشن (UPSC) کے امتحان کو ہندوستان میں سب سے مشکل امتحان سمجھا جاتا ہے۔ ہر سال لاکھوں امیدوار یو پی ایس سی کا امتحان دیتے ہیں، لیکن صرف چند ہی امتحان پاس کر پاتے ہیں۔ UPSC CSE 2023 کا نتیجہ منگل (16 اپریل) کو اعلان کیا گیا۔ اس سال کل 1016 امیدوار پاس ہوئے۔ دریں اثنا، UPSC کے نتائج کے بعد، ہر کوئی ٹاپرز کے بارے میں بات کرتا ہے، لیکن اس امیدوار کی نہیں جو فہرست میں سب سے نیچے ہے۔ آج ہم آپ کو اس فہرست کے آخری امیدوار مہیش کمار کے بارے میں بتانے جا رہے ہیں۔ مہیش کمار، جن کا تعلق بہار کے مظفر پور سے ہے، یو پی ایس سی کی فہرست میں پہلا نمبر یعنی 1016 حاصل کرنے والے آخری نمبر پر ہیں۔ دلچسپ بات یہ ہے کہ مہیش کمار اس وقت شیخ پورہ ڈسٹرکٹ کورٹ میں کلرک کے طور پر کام کر رہے ہیں اور انہوں نے یہ کارنامہ 42 سال کی عمر میں یو پی ایس سی کی تعلیم حاصل کرتے ہوئے کام کرتے ہوئے حاصل کیا ہے۔ مہیش کمار کی اس کامیابی کے بعد ان کے اہل خانہ اور ساتھیوں میں خوشی کا ماحول ہے۔ مہیش کمار نے اپنی تیسری کوشش میں کامیابی حاصل کی ہے۔ 11 سال کے بعد 12 ویں پاس کیا مہیش کمار نے 1995 میں 10 ویں پاس کی، جب وہ اسکول میں اول آئے۔ لیکن اسے سکول چھوڑنا پڑا کیونکہ گھر کے حالات بہت خراب تھے۔ تاہم تعلیم کا شوق رکھنے والے مہیش نے 11 سال بعد یعنی 2008 میں 12 ویں کا امتحان دیا اور پاس کیا۔ اس کے بعد 2011 میں گریجویشن کیا اور 2013 میں TET کا امتحان پاس کرنے کے بعد کنٹریکٹ ٹیچر بن گیا۔ اس کے بعد سال 2018 میں اس نے کورٹ کا امتحان پاس کیا اور بطور کلرک کام کرنے لگا۔ اس کے بعد 2023 میں بی پی ایس سی کا امتحان پاس کیا اور ایک ہائی اسکول میں ٹیچر کی ملازمت اختیار کی۔ کام کے دوران ہی مہیش کمار نے یو پی ایس سی کی پڑھائی شروع کی۔ مہیش کا معمول تھا کہ دن میں ٹیچر کے طور پر کام کرنا اور رات کو پڑھنا۔ وہ اپنی پہلی دو یو پی ایس سی کوششوں میں ناکام رہا، لیکن اس نے ہمت نہیں ہاری۔ پڑھائی جاری رکھی اور تیسری کوشش میں 42 سال کی عمر میں کامیابی حاصل کی۔ اگرچہ وہ یو پی ایس سی کی فہرست میں آخری نمبر پر ہے، لیکن اب وہ سماج میں کلاس ون افسر کے طور پر کام کریں گے۔

اڈیشہ اسمبلی انتخاب: کانگریس نے 4 مزید امیدواروں کا کیا اعلان

بھوبنیشور: 18/اپریل (ایجنسیز) لوک سبھا انتخاب کے ساتھ ساتھ جن ریاستوں میں اسمبلی انتخابات ہونے ہیں، ان میں اڈیشہ بھی شامل ہے۔ اڈیشہ میں اسمبلی کی 147 نشستیں ہیں جس کے لیے انتخابی تشہیر کا عمل جاری ہے۔ اس درمیان کانگریس نے ریاست میں مزید 4 اسمبلی سیٹوں پر اپنے امیدواروں کا اعلان کر دیا ہے۔ پارٹی کے ذریعہ دی گئی جانکاری کے مطابق مہانگا سے دیویندر کمار ساہو، ستیہ باڑی سے منوج رتھ، بھوبنیشور وسط سے پرکاش چندر جینا اور بھوبنیشور شمال سے اشوک کمار داس کو انتخابی میدان میں اتارا گیا ہے۔ کانگریس کے ذریعہ جاری کردہ تازہ فہرست کے بعد 147 رکنی اڈیشہ اسمبلی میں پارٹی نے اب تک 123 سیٹوں پر اپنے امیدواروں کا اعلان کر دیا ہے۔ کانگریس نے دو سیٹیں جے ایم ایم اور سی پی آئی ایم کے لیے چھوڑی ہیں۔ برسر اقتدار طبقہ بی جے ڈی نے اب تک 126 سیٹوں پر امیدواروں کا اعلان کیا ہے، جبکہ بی جے پی نے اب تک 113 اسمبلی سیٹوں پر اپنے امیدواروں کا نام ظاہر کیا ہے۔ ریاست میں 13 مئی کو اسمبلی اور لوک سبھا انتخاب ساتھ ساتھ ہونے والے ہیں، اس لیے امید کی جا رہی ہے کہ جلد ہی بقیہ سیٹوں پر سبھی پارٹیاں اپنے امیدواروں کا اعلان کر دیں گی۔

'مرشد آباد میں رام نومی جلوس پر حملہ بی جے پی نے کرایا'

وزیر اعلیٰ ممتا بنرجی کا سنسنی خیز الزام

مرشد آباد: 18/اپریل (ایجنسیز) مغربی بنگال کے مدناپور اور مرشد آباد میں رام نومی کے جلوسوں پر ہوئے حملوں میں بی جے پی کا ہاتھ ہے اور یہ منصوبہ بند تھا۔ یہ دعویٰ مغربی بنگال کی وزیر اعلیٰ ممتا بنرجی نے رائے گنج میں ایک ریلی سے خطاب کے دوران کیا ہے۔ انہوں نے کہا کہ مرشد آباد ضلع میں تشدد کی سازش پہلے سے تیار کی گئی تھی اور اس میں بھگوا پارٹی کے لوگ شامل ہیں۔ ریلی سے خطاب کرتے ہوئے ممتا بنرجی نے کہا کہ آپ کو پتہ ہے پرسوں بی جے پی نے ہی حملہ کیا تھا۔ پولیس زخمی ہوئی ہے۔ ایک مذہب والوں کے سر پھوڑے گئے ہیں۔ بی جے پی ایم ایل اے اپنے ساتھ تشدد برپا کرنے والوں کو لایا تھا۔ انہوں مزید نے کہا کہ مرشد آباد میں رام نومی شوبھا یاترا کے دوران دھماکہ بھی ہوا جس کی زد میں ایک خاتون آ گئی۔ یہ سب کچھ منصوبہ بند تھا۔ رام نومی کے ایک دن پہلے ہی مرشد آباد کے ڈی آئی جی کو ہٹا دیا گیا تاکہ بی جے پی کے لوگوں کو تشدد بھڑکانے کا موقع مل سکے۔ واضح رہے کہ مغربی بنگال کے مشرقی مدنا پور میں رام نومی جلوس کے دوران پتھراؤ میں چار افراد زخمی ہو گئے۔ ایک سینئر پولیس افسر نے بتایا کہ بدھ کی رات 10:9 بجے جب رام نومی کا جلوس ایگرا کے کالج موڑ سے گزر رہا تھا تو کچھ لوگوں نے اس پر پتھراؤ کیا۔ فی الحال اس معاملے میں چار لوگوں کو حراست میں لیا گیا ہے۔ اس سے قبل مرشد آباد میں بدھ کو رام نومی کے جلوس میں پتھراؤ کا واقعہ پیش آیا تھا جس میں تقریباً 20 افراد زخمی ہو گئے تھے۔

مغربی بنگال کے گورنر کو منسوخ کرنا پڑا کوچ بہار کا دورہ، ترنمول کانگریس نے الیکشن کمیشن سے کی تھی شکایت

کولکتہ: 18/اپریل (ایجنسیز) مغربی بنگال کے گورنر سی وی آنند بوس اب انتخاب کے دوران کوچ بہار کا دورہ نہیں کریں گے۔ انھوں نے اپنا دورہ منسوخ کر دیا ہے۔ کوچ بہار میں جمعہ کے روز پہلے مرحلہ کے تحت ووٹ ڈالے جائیں گے۔ گورنر کا کہنا ہے کہ وہ نہیں چاہتے کہ ان کے دفتر کا وقار مجروح ہو۔ اس سے پہلے گورنر بوس کے اس دورہ کی خبر پر تنازعہ کھڑا ہو گیا تھا اور ترنمول کانگریس نے سخت ناراضگی کا اظہار کیا تھا۔ گورنر بوس نے دورہ منسوخ کرنے کا یہ فیصلہ تب لیا ہے جب ترنمول کانگریس کی شکایت کے بعد انتخابی کمیشن نے انھیں ایک نوٹس بھیجا۔ اس میں مشورہ دیا گیا تھا کہ وہ کوچ بہار کا دورہ رد کر دیں، کیونکہ یہ انتخابی ضابطہ اخلاق کی خلاف ورزی ہوگی۔ ریاست میں برسر اقتدار ترنمول کانگریس نے جمعرات کو الیکشن کمیشن میں ایک شکایت درج کی تھی اور کہا تھا کہ کوچ بہار میں انتخاب میں مداخلت کرنے اور اسے متاثر کرنے کی کوشش کی جا رہی ہے۔ ترنمول کانگریس کے سخت رخ اور انتخابی کمیشن کے مشورہ کے بعد جمعرات کو ایک بیان میں گورنر آنند بوس نے کہا کہ وہ نہیں چاہتے کہ ان کے دفتر کے وقار کو کسی طرح سے ٹھیس پہنچے اور کوئی بھی انھیں کسی بھی سیاسی کھیل میں مہرے کی طرح استعمال کرے۔ اس لیے انھوں نے اپنا دورہ منسوخ کرنے کا فیصلہ کیا۔ ساتھ ہی گورنر نے کہا کہ انھوں نے کوچ بہار جانے کا فیصلہ اس لیے کیا تھا تاکہ وہ ووٹ کے دن لوگوں کے ساتھ رہنا چاہتے تھے۔ لیکن انھوں نے دیکھا کہ ان کے ارادے پر سیاست کی جا رہی ہے۔ حالانکہ آئینی التزامات کے مطابق کوئی بھی گورنر کو کسی جگہ جانے سے نہیں روک سکتا۔

برطانیہ میں نمازیوں کو زندہ جلانے والے ملزم کو سزا

لندن: برطانیہ میں مساجد کے سامنے دو نمازیوں کو آگ لگانے کے جرم میں ملوث ملزم کو اسپتال میں غیر معینہ مدت تک نظر بند رکھنے کی سزا سنا دی گئی۔ غیر ملکی خبر رساں ایجنسی کے مطابق برطانیہ کی کراؤن پراسیکیوشن سروس (سی پی ایس) نے بتایا کہ ملزم کو نمازیوں کو قتل کرنے کی کوشش میں سزا ہوئی۔ ملزم نے گزشتہ سال لندن اور برمنگھم کی مساجد کے سامنے نمازیوں کو آگ لگائی تھی۔ پراسیکیوشن سروس کے مطابق اس بات کا کوئی ثبوت نہیں ملا کہ 29 سالہ ملزم نے کسی خاص نظریے کے تحت جرم کیا لہٰذا ان واقعات کو دہشتگردانہ حملہ تصور نہیں کیا گیا۔ برمنگھم کراؤن کورٹ کے حکم کے مطابق برطانوی حکومت کی منظوری کے بغیر ملزم اسپتال سے باہر نہیں نکل سکتا۔

لوک سبھا انتخاب 2024: کیرانہ میں بی جے پی کو

اقتدار مخالف لہر کا سامنا، اقراء حسن کی دعویداری مضبوط

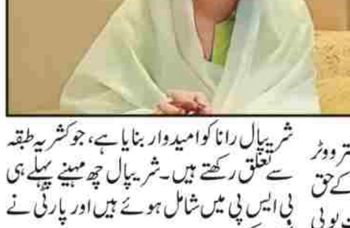

کیرانہ: 18/اپریل (ایجنسیز) لوک سبھا انتخابات کے پہلے مرحلہ کی ووٹنگ میں اب کچھ گھنٹے ہی باقی ہیں۔ سیاسی جماعتوں کے لیڈران و کارکنان جہاں کئی ہفتوں کی تشہیر کے بعد کچھ آرام کر کے ووٹنگ کرانے کی تیاری کر رہے ہیں، وہیں عوام پرسکون ہیں اور بیشتر ووٹر یہ فیصلہ کر چکے ہیں کہ انہیں کس امیدوار کے حق میں ووٹ دینا ہے۔ پہلے مرحلے کے تحت یو پی کی 8 سیٹوں پر ووٹنگ ہونے جا رہی ہے، جن میں سے کیرانہ لوک سبھا سیٹ سب سے زیادہ زیر بحث سیٹوں میں سے ایک ہے۔ اس سیٹ پر حکمراں جماعت بھارتیہ جنتا پارٹی اور سماجوادی پارٹی کے درمیان مقابلہ ہے۔ سماجوادی پارٹی نے یہاں سے آنجہانی سابق رکن پارلیمنٹ منور حسن کی بیٹی اقراء حسن کو اپنا امیدوار بنایا ہے۔ وہ لوک سبھا انتخابات میں انڈیا بلاک کی امیدوار کے طور پر سیاسی سفر کا آغاز کر رہی ہیں۔ اقراء کا مقابلہ بی جے پی کے موجودہ رکن پارلیمنٹ پردیپ چودھری سے ہے۔ پردیپ نے 2019 کے عام انتخابات میں اقراء حسن کی والدہ تبسم بیگم کو شکست دی تھی۔ تاہم اس سے قبل اقراء حسن کے والد مرحوم منور حسن اس سیٹ سے کئی بار پارلیمنٹ میں کیرانہ کی نمائندگی کر چکے ہیں۔ اقرا کے بھائی ناہید حسن کیرانہ سے موجودہ رکن اسمبلی ہیں۔ بی ایس پی نے اس سیٹ سے شریپال رانا کو امیدوار بنایا ہے، جو کشتریہ طبقہ سے تعلق رکھتے ہیں۔ شریپال چھ مہینے پہلے ہی بی ایس پی میں شامل ہوئے ہیں اور پارٹی نے انہیں کیرانہ سے امیدوار بنا دیا۔ اس سے کشتریہ ووٹوں کی تقسیم کا پورا امکان ہے۔ اقراء لندن سے تعلیم یافتہ ہیں اور وہ 2021 میں بیرون ملک سے واپسی کے بعد اپنے ایم ایل اے بھائی کے لیے سیاسی مہم میں سرگرم ہوگئی تھیں۔ وہ 29 سال کی ہیں اور کبھی تعلیمی میدان میں کچھ کر گزرنے کی خواہش رکھتی تھیں، لیکن وطن واپسی کے بعد انہوں نے وراثت میں ملی سیاست کو اپنا کیریئر بنا لیا اور چند ہی سالوں میں مغربی یو پی سمیت پوری ریاست میں اپنی ایک الگ پہچان بنا لی۔ بی جے پی امیدوار پردیپ چودھری کیرانہ سے موجودہ رکن پارلیمنٹ ہیں اور ریاست و مرکز دونوں جگہ بی جے پی کی ہی حکومت ہے، لہٰذا اسے یہاں اقتدار مخالف لہر کا بھی سامنا ہے۔ نوجوان، تاجر، کسان اور مزدور طبقہ کی حالت زار کسی سے چھپی نہیں ہے، جس کا نقصان بی جے پی کو ہوگا۔

وی وی پیاٹ معاملہ کی سپریم کورٹ میں سماعت جاری

نئی دہلی: سپریم کورٹ میں EVM-VVPAT معاملے کی سماعت جاری ہے۔ جسٹس سنجیو کھنہ اور جسٹس دیپانکر دتہ کی بنچ کیس کی سماعت کر رہی ہے۔ سپریم کورٹ نے پوچھا کہ کیا پروگرام میموری میں کوئی چھیڑ چھاڑ ہو سکتی ہے؟ اس پر الیکشن کمیشن نے کہا کہ اسے تبدیل نہیں کیا جا سکتا، یہ ایک فرم ویئر ہے، جو سافٹ ویئر اور ہارڈ ویئر کے درمیان ہوتا ہے۔ اسے بالکل تبدیل نہیں کیا جا سکتا۔ پہلے بے ترتیب طور پر (رینڈم لی) ای وی ایم کا انتخاب کرنے کے بعد، مشینیں اسمبلی کے اسٹرانگ روم میں جاتی ہیں اور سیاسی پارٹیوں کی موجودگی میں بند کر دی جاتی ہیں۔ سپریم کورٹ نے پوچھا کہ جب آپ ای وی ایم بھیجتے ہیں تو کیا امیدواروں کو ٹیسٹ کرنے کی اجازت ہے؟ اس پر الیکشن کمیشن نے کہا کہ مشینوں کو اسٹرانگ روم میں رکھنے سے پہلے فرضی پول کرایا جاتا ہے۔ امیدواروں کو بے ترتیب مشینیں لینے اور ان کی جانچ کے لیے پول کرنے کی اجازت ہے۔ ایڈوکیٹ نظام پاشا نے درخواست گزاروں کی طرف سے دلائل دیتے ہوئے کہا کہ ایسا نظام ہونا چاہیے کہ ووٹر خود اپنی VVPAT سلپ بیلٹ باکس میں ڈالے۔ جسٹس کھنہ نے سوال کیا کہ کیا اس سے ووٹر کے رازداری کے حق پر اثر پڑے گا؟ اس پر وکیل نظام پاشا نے دلائل دیتے ہوئے کہا کہ ووٹر کا ووٹ کا حق اس کی پرائیویسی سے زیادہ اہم ہے۔ اس پر سنجے ہیگڑے کی جانب سے کہا گیا کہ الیکشن کمیشن کا یہ بیان کہ تمام پرچیوں کے میچ ہونے کی صورت میں اسے 12-13 دن لگیں گے، غلط ہے۔ وکیل پرشانت بھوشن نے کیرالا کے لیے اخبار میں شائع خبر کا حوالہ دیتے ہوئے کہا کہ فرضی ای وی ایم کے دوران بی جے پی کے حق میں ایک اضافی ووٹ ڈالا جا رہا ہے۔ اس پر عدالت نے الیکشن کمیشن سے تصدیق کرنے کو کہا۔ اسوسی ایشن فار ڈیموکریٹک ریفارمس (ADR) کے وکیل پرشانت بھوشن نے کہا کہ VVPAT مشین کی روشنی 7 سیکنڈ تک جلتی ہے، اگر وہ روشنی ہر وقت جلتی رہے تو ووٹر پورا کام دیکھ سکتا ہے۔ سپریم کورٹ نے الیکشن کمیشن سے EVM-VVPAT کے کام کے بارے میں جانکاری مانگی ہے۔ پارلیمانی قائمہ کمیٹی کی رپورٹ پر بھی وضاحت طلب کر لی ہے۔ سپریم کورٹ نے الیکشن کمیشن کے وکیل منیندر سنگھ سے پوچھا کہ ای وی ایم کے ساتھ چھیڑ چھاڑ نہ ہونے کو یقینی بنانے کے لیے آپ کی طرف سے کیا طریقہ کار اپنایا جا رہا ہے؟ درخواست گزاروں کی جانب سے پارلیمانی قائمہ کمیٹی کی رپورٹ کا بھی حوالہ دیا گیا ہے۔ اس پر اپنا موقف واضح کریں۔

CHANGE NAME
My old name is MOHAMMED AHTESHAM MOHAMMED SALEEM which now I am changing as New name MOHAMMED AHTESHAM ABDUL SALEEM Henceforth my all correspondence will be done As per my new name. Please consider the same
Address:4-6-146, Dhobi Galli Gadipura , Itwara,NANDED.431604

اپوزیشن زیر اقتدار ریاستوں سے مودی حکومت کا سوتیلا پن

روش کمار

آج کل اس بات کی خبریں بڑی تیزی سے گردش کر رہی ہے کہ دہلی میں صدر راج نافذ کیا جاسکتا ہے۔ اگر ایسا ہوتا ہے تو سیاسی اور غیر سیاسی حلقوں میں یہ سوال ضرور اٹھے گا کہ کہیں اس کے پیچھے حکومت/ بی جے پی کی نیت میں کھوٹ تو نہیں؟ بہر حال اب سوال یہ پیدا ہوتا ہے کہ کیا دہلی میں صدر راج نافذ ہوسکتا ہے؟ کیا دہلی کی وزیر تعلیم آتشی سنگھ کا یہ دعویٰ درست ہے؟ آتشی نے پہلے بھی کہا کہ حکومت دہلی کو زوال سے دوچار کرنے کی سازش ہورہی ہے۔ کچھ دنوں کے بعد ایک اور وزیر راج کمار آنند نے استعفیٰ دے دیا۔ اسمبلی کی رکنیت سے بھی مستعفی ہوگئے، ساتھ ہی عام آدمی پارٹی کو بھی خیر باد کہہ دیا۔ اس سے لگتا ہے کہ آتشی کا اندازہ صحیح ثابت ہونے والا ہے۔ مودی حکومت کے دس سال میں حکومتیں گرانے اور پارٹیاں ٹوٹنے کے کون کون سے نئے طریقے آزمائے گئے اور مودی حکومت کی شروعات بھی صدر راج نافذ کرنے سے ہوتی ہے۔ اس کی بات اب کیوں نہیں ہوتی، کیوں صدر راج کا راستہ چھوڑ کر اپوزیشن زیر اقتدار ریاست حکومتوں کو گرانے اور اپوزیشن کو ختم کرنے کا نیا راستہ تلاش کیا گیا۔ ایک بات ضرور ہے کہ مودی حکومت میں اپوزیشن کی زیر قیادت ریاستوں کو ایک طرح سے معذور کردیا گیا تاکہ وہ دوڑنے لگیں تو گر جائیں۔ آتشی سنگھ کے مطابق عاپ کی حکومت اروند کجریوال کی حکومت کے خلاف ایک بہت بڑی سیاسی سازش رچی گئی ہے جس پر بہت ہی خطرناک انداز میں عمل کیا جارہا ہے۔ ہمیں باوثوق ذرائع سے پتہ چلا ہے کہ آنے والے کچھ دنوں میں بی جے پی کی زیر قیادت مرکزی حکومت دہلی میں صدر راج نافذ کرنے والی ہے۔ دہلی میں اب جو صورتحال ہے، اس میں لیفٹننٹ گورنر بھی ایک طرح سے حکومت چلاتے ہیں۔ نوکر شاہی کا ہی کنٹرول ہے تو پھر دہلی میں صدر راج نافذ کیوں کیا جائے؟ جب ایک چیف منسٹر کو جیل بھیجا جاسکتا ہے، ایک وزیر کو استعفیٰ دینے کیلئے راغب کیا جاسکتا ہے تو حکومت کو برخواست کرنے کی بات تصور سے باہر بھی نہیں ہوسکتی۔ ہم بس یہ کہہ رہے ہیں کہ دہلی میں ایک طرح سے حکومت تو لیفٹننٹ گورنر بھی چلا رہے ہیں تب ہی تو وہ وزراء کو اجلاس میں بلاتے ہیں، ان کے ساتھ اجلاس منعقد کرتے ہیں اور آج کل بیان بھی دے رہے ہیں کہ وزراء اجلاس میں شرکت سے گریز کر رہے ہیں۔ بیان یہ بھی دے دیتے ہیں کہ کجریوال کو استعفیٰ دینا ہوگا۔ ہم جیل سے حکومت چلنے نہیں دیں گے۔ ان کے استعفے دینے کا مطالبہ کرنے والی درخواستیں کئی بار عدالتوں سے خارج ہوچکی ہیں۔ عدالتوں نے اس سوال کو سننے کے قابل ہی نہیں سمجھا کہ جیل جانے کے بعد چیف منسٹر اروند کجریوال کو استعفیٰ دینا چاہئے۔ کجریوال کی گرفتاری کے بعد وی کے سکسینہ نے کہا کہ میں دہلی کے لوگوں کو بھروسہ دلاسکتا ہوں کہ دہلی کی حکومت جیل سے نہیں چلے گی جبکہ دستور میں ایسی کوئی دفعہ ہی نہیں ہے جو یہ کہتی ہو کہ جیل ہونے پر چیف منسٹر کو استعفیٰ دینا ہوگا۔ اسی وجہ سے دہلی ہائیکورٹ نے اب تک ایسی درخواستوں کو خارج کرچکی ہے جن میں استدعا کی گئی تھی کہ چونکہ کجریوال جیل میں ہیں اس لئے انہیں استعفیٰ دے دینا چاہئے۔ عام آدمی پارٹی کے سابق رکن اسمبلی سندیپ کمار کی درخواست کو خارج کرتے ہوئے عدالت نے ان پر 50 ہزار روپئے کا جرمانہ بھی عائد کردیا۔ کیا اس کے بعد بھی لیفٹننٹ گورنر دہلی کی عوام کو بھروسہ دلانا چاہیں گے۔ لیفٹننٹ گورنر نے مرکزی وزارت داخلہ کو ایک مکتوب لکھتے ہوئے شکایت کی ہے کہ دہلی حکومت کے وزراء اجلاس میں نہیں آرہے ہیں جس میں وہ انہیں طلب کررہے ہیں۔ آتشی کہتی ہیں کہ اروند کجریوال کی منتخبہ حکومت کو گرانے سازشیں کی جارہی ہیں اور اس کے کئی اشارے کچھ دنوں سے واضح طور پر دکھائی دے رہے ہیں۔ ہم کچھ دنوں سے دیکھ رہے ہیں کہ دہلی میں کسی بھی عہدیدار کی تعیناتی نہیں ہورہی ہے جو آئی اے ایس عہدیدار ہیں۔ ان کی تعیناتی مرکزی وزارت داخلہ کے تحت ہوتی ہے لیکن پچھلے کئی ماہ سے کسی بھی سینئر آئی اے ایس عہدیدار کی تعیناتی دہلی میں نہیں ہوئی اس کے علاوہ دہلی میں کئی شعبے خالی ہیں، وہاں پر عہدیداروں کی تعیناتی نہیں کی گئی لیکن پھر بھی دہلی میں کسی عہدیدار کو تعینات نہیں کیا جارہا ہے۔ تیسری بات یہ ہے کہ لیفٹننٹ گورنر صاحب گزشتہ ایک ہفتہ سے مرکزی وزارت داخلہ کو بار بار بنا کسی وجہ کے دہلی حکومت کو لے کر مکتوب لکھ رہے ہیں۔ کہتے ہیں کہ وزراء اجلاس میں شرکت نہیں کرتے کہتے ہیں کہ مجھے بات کرنی ہے، میں وزراء کو میٹنگ میں بلا رہا ہوں۔ یہ میٹنگ میں نہیں آرہے ہیں۔ یہ وہی لیفٹننٹ گورنر صاحب ہیں جو عدالت میں کھڑے ہوکر کہتے ہیں کہ جی یہ تبادلہ کا معاملہ ہے، اس سے میرا کوئی لینا دینا نہیں ہے تو جب آپ عدالت میں کہتے ہیں کہ آپ کا آلودگی کے مسئلہ سے پانی کے مسئلہ سے کوئی لینا دینا نہیں ہے تو آپ مرکزی وزارت داخلہ کو اس کے بارے میں مکتوب کیوں لکھ رہے ہیں۔ چوتھی بات یہ کہ دہلی حکومت کے عہدیداروں نے انتخابی ضابطہ اخلاق کا بہانہ بنا کر کسی بھی میٹنگ میں انا بند کردیا ہے۔ چاہے وہ کتنے بھی اہم موضوع پر ہو۔ ایک بات ضرور ہے کہ مودی حکومت میں گورنر خود کو حکومت بھی سمجھنے لگے ہیں۔ اس کی کئی مثالیں پیش کی جاسکتی ہیں۔ سپریم کورٹ کے سخت ریمارکس بھی ہیں۔ ٹاملناڈو کے گورنر آراین روی نے تو ایک وزیر کو حلف دلانے سے ہی انکار کردیا لیکن جب سپریم کورٹ نے سخت پھٹکار لگائی جیسی رام دیو کو لگائی تھی تب جاکر گورنر جی مانے اور وزیر کو حلف دلائی گئی۔ آراین روی نے تو ایک وزیر کو برخواست بھی کردیا مگر بعد میں اپنا فیصلہ واپس بھی لیا تو مودی حکومت کے دس سال میں ریاستوں کی جو حالت ہوئی ہے وہ سیدھے صدر راج نافذ کرنے سے الگ ہوتے ہوئے بھی ایک طرح سے حکومت چلانے کی کوشش کی شکل میں دیکھی جاسکتی ہے۔ جہاں بی جے پی کی حکومت نہیں ہے، وہاں راج بھون بی جے پی کی سرگرمیوں کا اڈہ بن گیا ہے۔ ٹاملناڈو کے گورنر تو تین تین سال سے اسمبلی کے منظورہ بلز پر بیٹھے رہ گئے۔ یہی وہ دستوری بحران ہے جس کی بات اپوزیشن قائدین کرتے ہیں اور گودی میڈیا کی اس بارے میں وزیراعظم نریندر مودی سے سوال نہیں کرتا ہے۔ پنجاب کے گورنر بنواس لال پروہت نے چار بلوں کو منظوری نہیں دی۔ یہ بھی کہہ دیا کہ 19 اور 20 جون 2023 کے جس حصہ میں جو بلز منظور ہوئے ہیں، وہ کسی کام کے نہیں۔ جب حکومت پنجاب عدالت عظمیٰ (سپریم کورٹ) نے گورنر کو پھٹکار لگائی اور کہا کہ آپ آگ سے کھیل رہے ہیں۔ آپ حکومت کے پارلیمانی شکل کو ہی خطرہ میں ڈال رہے ہیں۔ آپ اسپیکر کے حقوق اور فرائض میں دخل اندازی کررہے ہیں۔ اسمبلی اجلاس طلب کرنے کا حق اسپیکر ریاستی اسمبلی کا ہے، گورنر نہیں کہہ سکتا کہ منظورہ بلز کسی کام کے نہیں یا ان کی کوئی قانونی حیثیت نہیں اور میں بلوں کو منظوری نہیں دوں گا۔ اسی وقت ٹاملناڈو کے گورنر کے معاملہ میں بھی سماعت چل رہی تھی۔ سپریم کورٹ میں ہی جو 12 بلز کو منظوری نہیں دے رہے تھے، ایک بل تو ساڑھے تین سال ان کی منظوری کا انتظار کررہا تھا۔ وزیراعظم نریندر مودی کبھی بھی اس پر نہیں بولتے، کبھی بھی اپنے گورنروں سے نہیں کہتے کہ انہیں دستوری امور میں اس طرح سے مداخلت نہیں کرنا چاہئے۔ جس طرح سے کانگریس کے دور حکومت میں کیا جارہا ہے۔ جب تک آپ ان کرتوتوں کو نہیں دیکھیں گے، نہیں جانیں گے تب تک آپ نہیں سمجھ سکتے کہ آتشی سنگھ کی پریس کانفرنس کا کیا مطلب ہے۔ آتشی نے کہا کہ باوثوق ذرائع سے معلومات حاصل ہوئیں ہیں۔ اگر آپ اس بات کو نظرانداز بھی کردیں اور دیکھیں کہ مودی حکومت میں اپوزیشن زیر اقتدار ریاستوں پر گورنر کس طرح کنڈلی مار کر بیٹھ گئے ہیں، تب آپ کو حیرانی نہیں ہوگی۔ دہلی کے موجودہ حالات میں گورنر کو جس طرح میدان میں اتارا گیا ہے، آپ کہہ سکتے ہیں کہ لیفٹننٹ گورنر حکومت میں حصہ دار بھی ہیں۔ یعنی یہاں نیم صدر راج نافذ لگتا ہے۔ کیا کبھی آپ نے نیم صدر راج کے بارے میں سنا ہے۔ غور سے دیکھئے دہلی میں نیم صدر راج ہی ہے۔ حکومت برخواست مت کرو، حکومت کو چلنے سے روکو اور حکومت کو چلاتے رہو۔ جہاں بھی اپوزیشن کی حکومت ہے گورنروں نے اسمبلی سے منظورہ بلوں کو منظوری دینے میں کئی ماہ سے کئی سال لگائے۔ اسمبلیوں نے پھر سے ان ہی بلوں کو پاس کیا تب بھی منظوری نہیں دی گئی۔ اس طرح صدر راج نافذ کرنے کی بجائے مودی حکومت نے نیم صدر راج کا راستہ تلاش کرلیا جس پر سیاسی تجزیہ نگار کم بات کرتے ہیں جیسے ہندو سکھ ہوتا ہے ویسے ہی یہ مودی حکومت کا سیاسی سکھ ہے۔ دہلی میں جب سے اروند کجریوال کی حکومت بنی ہے مرکز نے کئی طرح سے حکومت میں مداخلت کی ہے۔ اگر یہ بہتر سرکار ہوتی تو منتخبہ حکومت کو اور اختیارات دیتی لیکن چیف منسٹر پر لیفٹننٹ گورنر کو بٹھا دیا گیا۔ ان کے اختیارات کی کٹوتی ہی ہوئی۔ راج بھون کی مداخلت جب بڑھنے لگی تب حکومت دہلی سپریم کورٹ سے رجوع ہوگئی۔ بہر حال اب دیکھنا یہ ہے کہ کیا دہلی میں گورنر راج نافذ کرتے ہوئے عام آدمی پارٹی کو کمزور کردیا جائے گا؟

اسرائیل پر ایرانی حملہ: مقصد اور ماحصل

از قلم: ڈاکٹر سلیم خان

کیم اپریل کو دمشق میں ایرانی سفارتخانے پر اسرائیل نے حملہ کیا اور کئی لوگ شہید ہوگئے۔ اس کا انتقام لینے کی خاطر ایران نے اسرائیل پر حملہ کیا تو کوئی مارا نہیں گیا پھر بھی ایران نے کارروائی کی تکمیل کا اعلان کردیا۔ اسرائیل نے جوابی حملے کا عہد کیا مگر امریکہ نے ایران کی مذمت کے باوجود اسرائیلی حملے میں شرکت سے انکار کردیا۔ ان واقعات پر سرسری نگاہ ڈالی جائے تو کنفیوژن ہوتا ہے اس لیے گہرائی سے سمجھنے کی ضرورت ہے۔ دمشق حملے کی ذمہ داری ویسے تو اسرائیل نے قبول نہیں کی مگر صیہونی وزیراعظم نیتن یاہو نے اشاروں اشاروں میں یہ دھمکی دے دی کہ "جو بھی ہمیں نقصان پہنچائے گا یا پھر نقصان پہنچانے کا منصوبہ بنائے گا ہم اسے نقصان پہنچائیں گے"۔ اس بلا واسطہ اعتراف کے ساتھ یاہو نے یہ بھی کہا تھا کہ کہ ایران سالوں سے براہ راست یا پھر اپنے حامیوں کے ذریعے اسرائیل مخالف کاروائیاں کر رہا ہے۔ اسرائیل اسی وجہ سے ایران اور اس کے حامیوں کے خلاف دفاعی و جارحانہ اقدامات کررہا ہے۔ اس طرح بات صاف ہوگئی۔ اسرائیل کے دمشق میں حملے میں میں پاسدارانِ انقلاب فورس کے 2 جرنیلوں سمیت کل 7 افراد شہید ہوئے اور ان کے ساتھ 6 شامی شہریوں نے بھی جام شہادت نوش کیا۔ ایران نے امریکہ کو اس واقعے کا ذمہ دار ٹھہرایا کر کہا تھا کہ اس حملے کے خلاف جوابی کاروائی کی جائے گی۔ ایران کے مطابق یہ حملہ اگر امریکہ نے کیا یا اپنے کٹھ پتلی اسرائیل سے کروایا تھا تو اس کی جوابی کارروائی ان میں سے کسی کے خلاف ہونی چاہیے تھی۔ یہ حملہ چونکہ ایران کی سرزمین پر نہیں ہوا تھا اس لیے کسی تیسرے ملک میں اسرائیلی یا امریکی سفارتخانے کو نشانہ بنا کر کچھ لوگوں کو ہلاک کیا جانا قرار واقعی کارروائی ہوسکتی تھی اور یہ آسان تھا۔ ایران کی جانب سے یہ اعلان بھی کیا گیا تھا کہ دنیا میں کہیں بھی اسرائیلی سفارتخانہ محفوظ نہیں ہے۔ روس جیسے دوست ملک میں یہ کام بہ آسانی ہوسکتا تھا مگر اس کے برعکس براہِ راست اسرائیل پر حملہ کیوں کیا گیا؟ یہ سب سے اہم سوال ہے۔ اسرائیلی وزیراعظم نیتن یاہو پر فی الحال شدید دباو ہے۔ اپنے اقتدار کو باقی رکھنے کی خاطر اور خود کو جیل جانے سے بچانے کے لیے وہ غزہ کے خلاف جنگ جاری رکھنا چاہتا ہے۔ اس کی شدید خواہش ہے کہ یہ جنگ مشرق وسطیٰ میں پھیل کر طول پکڑ لے اسی لیے دمشق میں ایرانی سفارتخانے پر حملہ کیا گیا مگر جب اس کے جواب میں ایرانی انتقام کی دھمکی ملی تو خوفزدہ ہوگیا۔ اسرائیلی فوج نے دمشق میں ایرانی قونصل خانے پر حملے کے بعد جاری کردہ بیان میں کہا تھا کہ فضائی دفاع کو مضبوط کرنے کے لئے تمام اضافی فوجیوں کو ڈیوٹی پر بلا لیا جائے گا اور تمام فوجیوں کی تعطیلات منسوخ کردی جائیں گی۔ اس کی وجہ یہ تھی کہ امریکی انٹیلی جنس نے شام میں اسرائیلی حملے کے جواب میں ایران کی جانب سے اسرائیل پر درجنوں ڈرون حملوں کا خدشہ ظاہر کردیا تھا۔ امریکی میڈیا نے خفیہ ذرائع کے حوالے سے رمضان کے بعد ممکنہ ایرانی حملہ کا امکان ظاہر کیا تھا۔ اس وقت امریکہ نے اسرائیل پر حملے کی صورت میں اپنی مدد کا یقین دلایا تھا۔ امریکی خدشات کی وجہ یہ تھی کہ اسرائیل نے دمشق میں ایرانی سفارتخانے کو نشانہ بنا کر ایران کے لیے جوابی حملے کا جواز فراہم کردیا تھا۔ کیم اپریل کے حملے کی اقوام متحدہ سمیت دنیا کے بیشتر ممالک نے شدید مذمت کرکے اسے بین الاقوامی قوانین خاص طور پر اقوام متحدہ کے چارٹر کی کھلی خلاف ورزی قرار دیا تھا۔ ایرانی حکام نے اسے ایک ناقابل معافی جرم قرار دیتے ہوئے اس کا سخت جواب دینے کا اعلان کیا تھا۔ اس موقع پر اسلامی جمہوریہ ایران کے قائدِ اعلیٰ آیت اللہ العظمیٰ سید علی خامنہ ای نے اس صیہونی دہشت گردی پر اپنے پیغام میں کہا تھا: "ہم خداوند متعال کی مدد اور طاقت سے انہیں اس مجرمانہ اقدام اور ایسے دیگر اقدامات پر سبق سکھا دیں گے۔" انہوں نے تاکید کی تھی کہ غاصب صیہونی مقتدرہ اس قسم کے دہشت گردانہ اقدامات کے ذریعے ہرگز مطلوبہ اہداف حاصل نہیں کر پائے گا اور اسلامی مزاحمت کے سپوت اسے ایسا سبق سکھائیں گے کہ وہ اس کے بعد کبھی بھی ایسی غلطی دوہرانے کی جرات نہیں کرے گا۔ ان کے پیغام میں اس حملے کو ویانا کنونشن میں درج سفارتی حقوق اور بین الاقوامی قوانین کی بھی واضح خلاف ورزی قرار دینے کے بعد اعلان کیا گیا تھا کہ قانون کے شعبے میں "جرم" کے بعد "مجرم کی سزا" زیر بحث آتی ہے۔ لہذا ایران کی جانب سے صیہونی مقتدرہ کے مجرمانہ اقدام کے خلاف جوابی کاروائی مکمل طور پر جائز اور قانونی ہوگی۔ اسرائیلی حملے کی وجوہات پر روشنی ڈالتے ہوئے آیت اللہ خامنہ ای نے کہا تھا کہ غزہ جنگ میں غاصب صیہونی رژیم کی شکست اور مطلوبہ اہداف یعنی حماس کا خاتمہ، غزہ پر فوجی قبضہ اور اسرائیلی یرغمالیوں کی آزادی، کے حصول میں ناکامی کے باعث تل ابیب انتہائی شدید اور گہرے بحران کا شکار ہوچکا ہے۔ یہ بحران اندرونی، علاقائی اور عالمی سطح پر پایا جاتا ہے۔ صیہونی حکمران نہ صرف میدان جنگ میں شکست کا شکار ہوئے ہیں بلکہ سیاسی، سفارتی اور نرم جنگ کے میدانوں میں بھی شدید ناکامی سے دوچار ہیں۔ لہذا دمشق میں ایرانی قونصل خانے پر حملہ "طاقت کا مظاہرہ" نہیں بلکہ "بے بسی اور مایوسی کے عالم میں ردعمل" ہے۔ غزہ جنگ کا طول پکڑ جانے کے باعث عالمی رائے عامہ میں اسرائیل کے خلاف نفرت میں روز بروز اضافہ ہوتا جارہا ہے جس نے اس رژیم کے ماضی اور حال کے ساتھ ساتھ مستقبل کو بھی خطرے میں ڈال دیا ہے۔ آیت اللہ خامنہ ای کے پیغام کا تیسرا نکتہ یہ تھا صیہونی دشمن کی ہائبرڈ جنگ کا مقابلہ ہائبرڈ مزاحمت کے ذریعے ہی ممکن ہے۔ ایسے میں میدانِ کارزار کے ساتھ نرم جنگ کے ذرائع بروئے کار لانے پڑتے ہیں۔ اس ضمن میں یوم القدس کے موقع پر عالمی سطح پر اسرائیل مخالف مظاہروں کا ذکر کرنے کے بعد طوفان الاقصیٰ کے بعد اس مقدس مقصد میں کامیابی کی امید ظاہر کی گئی تھی۔ ایران کے حملے میں عوام کے بجائے صرف فوجی اڈوں کو نشانہ بنانے کی حکمت اس پیغام کے اندر پوشیدہ ہے۔ ایران اگر کسی مسلم ملک یا دوست ملک کے اندر اسرائیل کے سیکڑوں لوگوں کو بھی مار دیتا تو وہ مقصد حاصل نہیں ہوتا جو ایران کے ذریعہ اپنی سرزمین سے اسرائیل پر براہ راست حملہ سے ہوا ہے۔ اسرائیلی فوج کے ترجمان نے اعتراف کیا کہ ایران نے اسرائیل کی جانب 300 سے زیادہ ڈرونز اور میزائل داغے تھے۔ ریئر ایڈمرل ڈینئیل ہاگری کے مطابق اس حملے میں استعمال ہونے والے 170 ڈرون اور 30 کروز میزائل میں سے تو کوئی بھی اسرائیلی علاقے میں داخل نہیں ہوا تاہم 110 بیلسٹک میزائل میں سے بہت کم تعداد اسرائیل پہنچی۔ دورانِ جنگ اپنی ناکامی کو گھٹا کر بتانا ایک حربی ضرورت ہوتی ہے اس کے باوجود ہاگری کہنا پڑا کہ کچھ بیلسٹک میزائل اسرائیلی علاقے میں داخل ہوئے اور نشانہ بنایا۔ ان میں سے ایک نے جنوبی اسرائیل کے صحرائے نیگیو میں نیوٹیم ایئر فورس بیس کو 'معمولی نقصان' پہنچایا۔ اس کے برعکس ایران کی خبر رساں ایجنسی ارنا نے دعویٰ کیا کہ اس حملے سے ایئر بیس کو شدید دھچکا لگا ہے۔ پاسداران انقلاب کا کہنا تھا کہ بیلسٹک میزائل سست رفتار ڈرونز کے تقریباً ایک گھنٹے بعد داغے گئے تاکہ وہ تقریباً ایک ہی وقت میں اسرائیل کو نشانہ بنا سکیں۔ امریکی محکمہ دفاع نے بھی سبھی نہیں بلکہ درجنوں میزائلوں اور ڈرونز کو ناکام بنانے کا دعویٰ کیا۔ اس دوران حزب اللہ گروپ نے بھی گولان کی پہاڑیوں میں اسرائیلی فوجی اڈے پر دو راکٹ داغنے کا اعلان کیا۔ 1979 سے پہلے تک تو یہ ایران اور اسرائیل ایک دوسرے کے اتحادی تھے تاہم اسلامی انقلاب کے بعد سے حالات بدل گئے اور آیت اللہ علی خامنہ ای نے اسرائیل کو 'کینسر کی رسولی' سے تشبیہ دے کر یہاں تک کہہ دیا تھا کہ کا 'بلاشبہ (اس کا) خاتمہ بھی کیا جائے گا اور یہ تباہ بھی ہوگا'۔ اسی لیے ایران کو اسرائیل اپنی سالمیت کے لیے خطرہ سمجھتا ہے اور اس پر حماس، حوثی اور حزب اللہ کی مالی اعانت کا الزام لگاتا ہے۔ ایران اور اسرائیل ایک دوسرے کے ساتھ کئی سال سے ایک دوسرے کے اثاثوں پر حملے کرتے رہے ہیں لیکن اس کی ذمہ داری کبھی قبول نہیں کی۔ ایران نے اس بار جو احتیاط برتا اس کی وجہ دونوں ممالک کی فوجی حکمت عملی کا فرق ہے۔ نتن یاہو اور اسرائیلی حکومت امریکہ کو گھسیٹنے کی خاطر گرم جنگ کو ترجیح دیتے ہیں مگر اس بار امریکی صدر نے اسرائیل کو ضبط سے کام لینے کی تلقین کرکے جوابی کارروائی میں شرکت سے منع کردیا۔ ایران اس معاملے میں ایک طویل جنگ کو ترجیح دیتا ہے جو اسرائیل کو اس کی مدافعانہ صلاحیتوں سے محروم کردے۔ اس کے باوجود 1973 کی جنگِ یوم کپور کے بعد اسرائیل کی فوجی بالادستی کا جو تاثر قائم کیا گیا تھا کہ اب کسی ملک میں اسرائیل پر براہِ راست حملہ کرنے کی جرأت نہیں ہے اسے ایران نے ختم کردیا ہے۔ اس سے اسرائیلی عوام کے اندر عدم تحفظ میں زبردست اضافہ بھی ہوا ہے۔ اس حملے کا اہم ترین پیغام یہ ہے اگر اسرائیل نے غزہ میں ظلم و جبر بند نہیں کیا تو ایران اس پر حملہ کرنے کی صلاحیت اور ہمت رکھتا ہے۔

کیا بی جے پی کی ہیٹ ٹرک ہوگی

امیتابھ تیواری

بی جے پی نے 44 برسوں کی مسلسل جدوجہد کے بعد موجودہ مقام حاصل کیا ہے۔ بی جے پی قائدین اس بات کا دعویٰ کرتے ہیں کہ 44 برسوں کی بے تکان محنت کے نتیجہ میں ان کی پارٹی ایک ایسے مقام پر پہنچی جہاں اسے ملک کی ایک سب سے بڑی اور انتہائی مضبوط سیاسی قوت تسلیم کیا گیا اور وہ فی الوقت ایک ناقابل تسخیر سیاسی طاقت بن گئی ہے۔ ہم بات کررہے ہیں حکمراں بی جے پی کی 44 ویں سالگرہ کی اور اس کے یوم تاسیس کا عنوان "پھر ایک بار مودی سرکار" رکھا گیا۔ بی جے پی کے 44 سالہ سیاسی سفر میں اسے کئی ایک نشیب و فراز کا سامنا کرنا پڑا اب دیکھنا یہ ہیکہ 2024 کے عام انتخابات میں اس کے کیا امکانات ہیں اور ان انتخابات میں وہ کتنی مضبوط و مستحکم ہوگی۔ واضح رہے کہ 2014 کے عام انتخابات میں بی جے پی نے کانگریس کو شکست دے کر اقتدار حاصل کیا اور اس کامیابی کے بارے میں دعویٰ کیا جاتا ہے کہ عہدہ وزارت عظمیٰ کے امیدوار کی حیثیت سے نریندر مودی کو پیش کئے جانے سے ہی کامیابی یقینی بنی تھی اس وقت بی جے پی نے 543 پارلیمانی حلقوں میں سے 282 حلقوں میں کامیابی حاصل کی تھی جبکہ جادوائی عدد 272 کا ہے اس کا مطلب یہ ہوا کہ بی جے پی نے سادہ اکثریت کیلئے درکار نشستوں سے 10 نشستیں زیادہ حاصل کی تھی۔ ان عام انتخابات میں بی جے پی نے جملہ 31 فیصد ووٹ شیئر حاصل کیا تھا اور پھر 2019 کے عام انتخابات میں وزیراعظم نریندر مودی کی قیادت میں بی جے پی نے شاندار مظاہرہ کرتے ہوئے 303 حلقوں میں کامیابی حاصل کی جبکہ 2014 کی بہ نسبت اس کے ووٹ شیئر 31 فیصد میں 6 فیصد کا اضافہ ہوا یعنی 37 فیصد ووٹ اس نے حاصل کئے (یہ اور بات ہیکہ اپوزیشن نے الیکٹرانک ووٹنگ مشینوں میں ہیرا پھیری کے الزامات عائد کئے اور ان الزامات کو ہر بار الیکشن کمیشن آف انڈیا اور بی جے پی نے مسترد کردیا) عام طور پر بی جے پی کے بارے میں یہی تاثر پایا جاتا ہے کہ وہ شمالی ہند اور مغربی علاقہ میں مضبوط ہے جہاں سے اس نے بالترتیب 191 پارلیمانی حلقوں میں سے 155 حلقوں میں کامیابی حاصل کی (اس کا اسٹرائیک ریٹ 81 فیصد رہا) اور 78 میں سے 51 حلقوں میں کامیابی حاصل کی (اس کا اسٹرائیک ریٹ 65 فیصد رہا) بی جے پی کے بارے میں یہ بھی کہا جاتا ہے کہ مشرقی اور جنوبی ہند کی ریاستوں میں اس کا موقف کمزور ہے اس کے باوجود یہ بھی سچ ہیکہ تمام چاروں علاقوں میں بی جے پی واحد بڑی پارٹی ہے کیونکہ مشرقی اور جنوبی ہند کی ریاستوں میں بے شمار علاقائی جماعتیں ہیں جو اپنا کچھ نہ کچھ اثر ضرور رکھتی ہیں تاہم وہ ایک مشترکہ بیانر تلے متحد نہیں ہیں۔ آپ کو بتادیں کہ 2019 کے عام انتخابات میں بی جے پی نے ایسی 224 نشستوں پر کامیابی حاصل کی جن پر اس نے 50 فیصد ووٹ شیئر حاصل کیا اس کا مطلب یہ ہوا کہ پارٹی نے جملہ نشستوں میں سے 75 فیصد نشستوں پر شاندار کامیابی حاصل کی جبکہ دہلی، اتراکھنڈ، ہماچل پردیش اور گجرات میں بی جے پی نے تمام حلقوں میں 50 فیصد یا اس سے زائد ووٹ شیئر حاصل کیا جبکہ دیگر 6 ریاستوں بہار، کرناٹک، آسام، راجستھان، ہریانہ اور مدھیہ پردیش میں اس نے جن نشستوں پر کامیابی حاصل کی ان میں تین چوتھائی حلقوں میں نصف سے زائد ووٹ حاصل کئے۔ اسی طرح ملک کی سب سے بڑی ریاست اتر پردیش اور مہاراشٹرا میں بھی اس نے دوتہائی حلقوں میں اسی قسم کا مظاہرہ کیا جبکہ مغربی بنگال میں ایک چوتھائی نشستوں میں 50 فیصد سے زیادہ ووٹ حاصل کئے۔ اوڈیشہ میں جہاں سہ رخی مقابلہ دیکھا گیا تھا کوئی ایسا حلقہ نہیں جہاں سے بھارتیہ جنتا پارٹی نے 50 فیصد سے زیادہ ووٹ حاصل کئے ہوں۔ یہاں اس بات کا تذکرہ ضروری ہوگا کہ بی جے پی نے 2019 میں جن 303 نشستوں پر کامیابی حاصل کی ان میں سے 224 حلقوں میں بی جے پی نے 50 فیصد سے زائد ووٹ حاصل کئے اور دلچسپی کی بات یہ ہیکہ 224 میں سے 153 حلقوں میں اس کی اصل حریف کانگریس تھی۔ 2019 کے عام انتخابات میں جہاں بی جے پی اور کانگریس کے درمیان 190 حلقوں میں راست مقابلہ رہا بی جے پی کو 175 پر اور کانگریس کو صرف 15 حلقوں میں کامیابی ملی ان 175 حلقوں میں سے 153 حلقے ایسے رہے جن میں بی جے پی نے نصف سے زیادہ ووٹ حاصل کئے دوسری طرف 185 حلقوں میں جہاں بی جے پی کا مقابلہ علاقائی جماعتوں سے رہا، 128 حلقوں میں کامیابی اس کے حصہ میں آئی۔ اس کے علاوہ ایسی 101 نشستیں جہاں بی جے پی امیدواروں کو 40-50 فیصد ووٹ حاصل ہوئے 79 نشستیں بی جے پی کے حق میں گئیں جس سے یہ بات واضح ہوگئی کہ 40 فیصد ووٹ شیئر ہمہ رخی مقابلہ میں کامیابی کی ضمانت فراہم کرتا ہے یعنی متعدد جماعتوں کے مقابلہ میں رہنے کے باوجود 40 فیصد ووٹ شیئر بی جے کی کامیابی کو قینی بنا سکتا ہے۔ یہاں ایک اور اہم بات یہ ہیکہ بی جے پی نے 2014 اور 2019 کے عام انتخابات دونوں میں 247 نشستوں پر کامیابی حاصل کی یعنی 2014 میں بی جے پی نے جن 247 حلقوں میں کامیابی حاصل کی 2019 میں بھی ان حلقوں میں کامیابی حاصل کی۔ تاریخی بنیادوں پر دیکھیں تو پچھلے تین انتخابات میں 95 نشستوں پر بی جے پی نے مسلسل کامیابی حاصل کی اور 167 ایسے حلقے ہیں جہاں سے پچھلے تین انتخابات میں دو مرتبہ بی جے پی امیدواروں کو کامیابی ملی۔ ایسے میں اس مرتبہ بھی 262 حلقوں میں بی جے پی کی کامیابی کے امکانات روشن ہیں جو جادوئی عدد 272 سے صرف 10 کم ہے۔ آپ کو یہ بھی بتادیں کہ 2019 کے عام انتخابات میں بی جے پی 72 حلقوں میں دوسرے مقام پر رہی ان میں سے 17 ایسے حلقے تھے جن پر اس کے امیدواروں کو صرف 5 فیصد سے بھی کم اکثریت سے شکست ہوئی۔ 2019 میں بی جے پی کو ان 35 حلقوں میں ناکامی کا سامنا کرنا پڑا جو اس نے 2014 کے عام انتخابات میں جیتی تھی ان میں سے 20 حلقہ بی جے پی کے مضبوط گڑھ سمجھے جانے والے اتر پردیش اور بہار میں واقع ہیں اس مرتبہ بی جے پی نے کئی دوسری جماعتوں سے اتحاد کیا۔ مثال کے طور پر کرناٹک میں جنتادل ایس، آندھراپردیش میں تلگودیشم، اتر پردیش میں راشٹریہ لوک دل اور این سی پی (اجیت پوار) سے مہاراشٹرا میں اتحاد کیا ہے اس سے اندازہ لگایا جاسکتا ہے کہ ان چار ریاستوں کی 181 حلقوں میں بی جے پی کا موقف مضبوط دکھائی دیتا ہے لیکن آنے والا وقت ہی اس بارے میں درست پیش قیاسی کرسکتا ہے۔

مختار انصاری غریبوں کا مسیحا یا مافیا

ایڈوکیٹ عثمان شہید

ملت کے مقدر کا ایک اور ستارہ ڈوب گیا۔ صبح ہونے سے پہلے ہی یہ چراغ گل ہوگیا۔ جس کے ذمہ گھپ اندھیرے میں راستہ بتانا تھا۔ وہ چراغ محفل بھی اندھیروں سے لڑتے لڑتے صبح سویرے ہونے سے قبل سویرے کے کندھے پر سر رکھ کر سوگیا، مختلف سیاسی پارٹیوں کے امیدوار بن کر پانچ مرتبہ انتخابی جنگ جیتنے والا بالآخر موت سے ہار گیا۔ ہر آدمی کے دوست اور دشمن ہوتے ہیں، مختار کے بھی دشمن بہت تھے، جہاں دوستوں نے اُس کو غریبوں کا مسیحا قرار دیا، وہاں مخالفین نے اُس کو مافیا کہا، دہشت پسند کہا، قاتل اور خونی کہا، وہ ہمیشہ ایسے حلقہ سے جنگ لڑتا رہا جہاں 80 فیصد ہندو آبادی ہے لیکن ہارنا اُس کے مقدر میں نہ رہا۔ اُس کے حلقہ میں منکروں کی آبادی 80 فیصد تھی وہاں مسائل بھی بہت زیادہ تھے، وہ اُن کو حل کرنے میں مصروف رہا۔ کبھی مسلمانوں اور ہندوؤں میں فرق نہیں کیا۔ اپنے ہندو ووٹروں کے لئے ایک مندر بنائی اور تحفہ میں دے دیا۔ ان کے دکھ درد میں ہمیشہ شرکت کرتے رہے اور ہمیشہ کامیابی اُن کے قدم چومتی رہی۔ مخالفین ہمیشہ سورج پر مٹی اُچھالتے رہے لیکن گرد سے سورج کالا نہیں ہوا۔ وہ آئینہ کی طرح جگمگاتا رہا اور اندھیروں کا دشمن بنا رہا۔ انہوں نے کئی ہندو تہواروں میں حصہ لیا۔ اُن کے دادا پکے کانگریسی تھے، وہ جنگ آزادی کے سپاہی تھے جو کانگریس کے پاس یوپی میں دفتر کے لئے جگہ نہیں تھی تو ان کے دادا نے اپنی کوٹھی مہاتما گاندھی کو دے دی اور کرایہ بھی نہیں لیا۔ اُن کے نانا بریگیڈیر محمد عثمان صاحب ہندوستانی فوج میں اہم عہدہ پر تھے، ہزاروں مرتبہ ان کو پاکستانی فوج میں آنے کا لالچ دیا گیا لیکن انہوں نے قبول نہیں کیا۔ انہیں پریم ویر چکر بھی دیا گیا۔ ان کے چاچا سابق نائب صدر جمہوریہ حامد انصاری ہیں۔ مختار انصاری کو جب تک جانا نہ گیا تھا اور قریبی دوست واحباب سے معلومات فراہم نہ ہوئی تھی صرف میڈیا کے ذریعہ ہی اس شخص سے تعارف ہوا تھا کہ اب یہ افسوس ہوتا ہے کہ ہم یہ جانتے ہوئے بھی کہ اس دور کا میڈیا جانتے ہوئے بھی سوائے جھوٹ کے کچھ نہیں کہہ سکتا اور ہم یہ جانتے ہوئے بھی اس عظیم شخص سے بدگمان رہے۔ دارالعلوم کی 22 بگہ زمین جسے کسی زمیندار نے دارالعلوم دیوبند کو وقف کیا تھا اُس پر اتر پردیش کے کسی مافیا نے قبضہ کرلیا تھا، سب پریشان تھے کہ یہ زمین کیسے واپس لی جائے، مشورہ میں یہ طئے ہوا کہ مختار انصاری بھائی سے مدد لی جائے۔ جس میں مولانا احمد الحسینی، مفتی راشد صاحب، مولانا انوار الرحمن بجنوری وغیرہم نے جیل میں جاکر ملاقات کی اور مولانا ارشد مدنی دامت برکاتہم کا ایک رقعہ پیش کیا جس میں اس انداز کی تحریر تھی "جب حیدرآباد نظام نے دارالعلوم دیوبند کا چندہ کسی وجہ سے بند کردیا تھا تو تمہارے دادا مرحوم ڈاکٹر مختار انصاری نے کہا تھا کہ اگر پورا ہندوستان چندہ بند کردے تو اکیلا مختار دارالعلوم کو چلائے گا۔ آج اس دادا کے پوتے مختار کی ضرورت دیوبند کو آن پڑی ہے"۔ مختار انصاری نے مدنی صاحب کے خط کو کھولا پڑھا اور سر پر رکھ لیا اور پھر اگلے دو دن بعد دارالعلوم کا قبضہ بحال ہوگیا۔ افسوس کہ ایسے فرد کو مختلف جھوٹے سچے کیسوں میں پھانس کر زندگی مشکل کردی۔ دفعہ 144 لگانے کے باوجود ہزاروں لوگوں کا اس کی میت میں پولیس اور فوج سے ڈرے بغیر شرکت کرنا اس بات کی دلیل ہے کہ مختار مافیا نہیں تھا بلکہ مسیحا تھا۔ ابھی چند دنوں بعد ملک میں انتخابات ہونے والے ہیں ایسے میں اپنے ووٹ کا صحیح استعمال کرتے ہوئے ملک کے حالات کو درہم برہم ہونے سے بچایا جاسکتا ہے۔ میں یہ کہنے پر مجبور ہوں کہ ایک چراغ عصر کے وقت مغرب ہونے سے قبل غروب ہوگیا تو ہزاروں چراغ جل اٹھے۔ جب لوگ یہ کہتے ہیں کہ وہ مافیا تھا تو میں کہہ رہا ہوں کہ جو چاہے آپ کا حسن کرشمہ ساز کرے۔ آج دشمنی کی آگ کو بھڑکایا جارہا ہے اور اس کے سہارا الیکشن میں بی جے پی کو کامیابی ملے ایسی کوشش کی جارہی ہے۔ جس کا اثر ظاہر ہورہا ہے۔ بی جے پی کی مانگ میں اقتدار کا سندور کچھ برسوں سے لگا ہوا ہے۔ افسوس یہ کہ بی جے پی نے ملک کی ترقی کے لئے کچھ نہیں کیا۔ اُلٹا یہ ہوا کہ ائرلائنس پرائیوٹ سیکٹر کے ہاتھوں فروخت کردیا گیا۔ اب ریل کی باری ہے، پھر زمین پر وار ہوگا، پھر بجلی پر بجلی کو خانگیانے کے لئے بل زیر التواء ہے۔ شدید احتجاج کی وجہ سے قانون ابھی تک پاس نہیں ہوسکا۔ حالت کا آئینہ یہ بتارہا ہے بے روزگاری بڑھتی جارہی ہے، مہنگائی آسمان چھو رہی ہے۔ مفلسی کا اندھیرا گہرا ہوتا جارہا ہے۔ امیر امیر ہورہا ہے، غریب پستی میں گرتا جارہا ہے۔ دولت مند ملک چھوڑ کر بھاگ رہا ہے ہر کوئی اپنے مستقبل سے لرزہ براندام ہے۔ اس طرح بی جے پی کے سیاسی اقتدار میں ہر شعبہ ہائے حیات میں گراوٹ کے سوا کچھ نہیں ملا۔

پاکستان میں کسان اتحاد 19 اپریل کو گندم کی کم امدادی قیمتوں پر احتجاج کرے گا

اسلام آباد۔ 18/ اپریل۔ ایم این این۔ کسان اتحاد کے چیئرمین خالد حسین باتھ نے بدھ کو کہا کہ کسان 19 اپریل کو گندم کی کم امدادی قیمتوں کے خلاف پاکستان میں دھرنا دیں گے۔ اے آر وائی نیوز کے شو 'دی رپورٹرز' میں گفتگو کرتے ہوئے خالد حسین باتھ نے کہا کہ حکومت نے 2.2 ملین امریکی ڈالر کی گندم درآمد کی ہے، جو ابھی تک استعمال نہیں ہوئی۔ تاہم، انہوں نے مزید کہا کہ مقامی کاشتکار اپنی فصلیں فروخت کرنے کے قابل نہیں تھے۔ انہوں نے کہا کہ حکومت نے پنجاب میں مقامی کسانوں سے گندم خریدنے کے بجائے اسے درآمد کیا۔ خالد حسین باتھ نے کہا کہ کسانوں کے پاس گندم کا ذخیرہ تھا جس کے پاس کوئی خریدار نہیں تھا جب کہ فلور ملز پاکستانی روپے 3000 فی 40 کلو تھیلے کے حساب سے گندم خرید رہی تھیں۔ خالد حسین باتھ نے ایندھن کی بڑھتی ہوئی قیمتوں پر بھی روشنی ڈالی، جس پر انہوں نے زور دیا کہ کسانوں کے لیے چیلنجز میں مزید اضافہ ہوا ہے۔ اے آر وائی نیوز کی رپورٹ کے مطابق، انہوں نے کہا کہ کسان ڈیزل کی بڑھتی ہوئی قیمت کی وجہ سے تھریشر کے ذریعے گندم کی فصل کاٹنے پر خرچ ہونے والی رقم کی وصولی نہیں کرسکے۔ انہوں نے کہا کہ حکومتی اہلکار وزیر اعلیٰ پنجاب مریم نواز کو پنجاب میں کسانوں اور کاشتکاروں کو درپیش مسائل کے بارے میں غلط معلومات دے رہے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ حکومت کسانوں کے مسائل پر توجہ نہیں دے رہی، انہوں نے مزید کہا کہ انہیں وزیر اعلیٰ پنجاب سے ملاقات کے بغیر واپس بھیج دیا جائے گا۔ 11 اپریل کو، کسان اتحاد نے پنجاب حکومت کے ساتھ مذاکرات کے بعد ایک منصوبہ بند احتجاج سے دستبرداری اختیار کرلی۔ اے آر وائی نیوز نے رپورٹ کیا، پنجاب کے وزیر زراعت سید عاشق حسین کرمانی نے کسانوں کی تنظیم کے 10 رکنی وفد سے ملاقات کی۔ ملاقات کے دوران، دونوں فریقین نے پنجاب میں کسانوں کو درپیش مسائل پر تبادلہ خیال کیا۔ کرمانی نے کمیونٹی رہنماؤں سے ملاقات کی اور کسانوں کو درپیش مسائل کے حل کے لیے ایک مشترکہ تحقیقاتی کمیٹی قائم کی۔ انہوں نے کسان رہنماؤں کو پچھلی نگراں حکومت کے دوران گندم کی درآمد کی تحقیقات کرنے کی یقین دہانی کرائی تھی۔ مارچ کے شروع میں، پاکستان کسان اتحاد نے ہفتے کے روز وفاقی حکومت پر زور دیا کہ وہ ملک میں زرعی ایمرجنسی کا اعلان کرے۔ ایک بیان میں، خالد حسین باتھ نے کسانوں کے لیے پہلے سے اعلان کردہ پاکستانی کرنسی 8.1 ٹریلین پاکستانی روپے پیکیج کی بحالی کا مطالبہ کیا، جس کی ابتدائی طور پر تجویز پاکستانی وزیر اعظم شہباز شریف نے کی تھی۔ اے آر وائی نیوز نے رپورٹ کیا، پنجاب کے وزیر زراعت سید عاشق حسین کرمانی نے کسانوں کی تنظیم کے 10 رکنی وفد سے ملاقات کی۔ ملاقات کے دوران، دونوں فریقین نے پنجاب میں کسانوں کو درپیش مسائل پر تبادلہ خیال کیا۔

سونے چاندی کے زیورات کی خریدی کا
شہر کا بھروسے مند نام

کلثوم جویلرس

صرافہ بازار، ناندیڑ

پروپرائٹر: محمد انیس : Mob: 9860871766

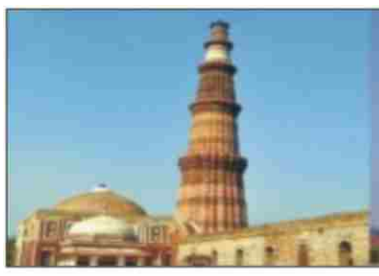

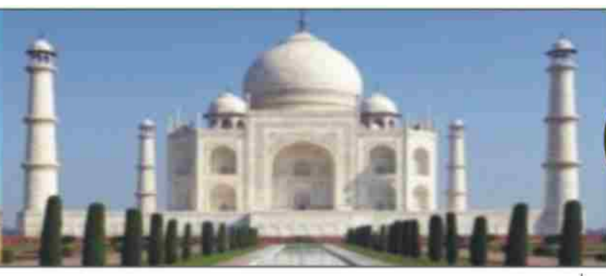

مدرسہ تعلیم القرآن مسجد کینا مارکیٹ دیونار گوونڈی ممبئی میں

حضرت مولانا محمد ذاکر قاسمی صاحب رحمۃ اللہ کا تعزیتی اجلاس

ممبئی: 18/اپریل: آج یہاں مدرسہ تعلیم القرآن مسجد کینا مارکیٹ دیونار گونڈی میں جمعیۃ علماء مہاراشٹر کے جنرل سکریٹری حضرت مولانا محمد ذاکر قاسمی رحمۃ اللہ علیہ کو خراج عقیدت پیش کرنے کے لئے صوبائی صدر محترم حضرت مولانا حافظ محمد ندیم صدیقی صاحب (صدر جمعیۃ علماء مہاراشٹر) کی صدارت میں ایک تعزیتی اجلاس منعقد ہوا ،اجلاس کا آغاز قاری محمد ہاشم صاحب کی تلاوت کلام پاک اور مولانا محمد ساجد قاسمی صاحب کے نعتیہ کلام سے ہوا ،مفتی سید محمد حذیفہ قاسمی صاحب (ناظم تنظیم جمعیۃ علماء مہاراشٹر) نے اجلاس کی کاروائی چلاتے ہوئے مولانا محمد ذاکر قاسمیؒ کی جمعیۃ علماء اور مدرسہ تعلیم القرآن کے تعلق سے کی گئی خدمات اوران کی ستودہ صفات پر روشنی ڈالی ۔حافظ شفاعت صاحب نے تعزیتی اشعار پیش کیا ۔صدر اجلاس مولانا حافظ محمد ندیم صدیقی صاحب نے اپنے صدارتی خطاب میں کہا کہ مولانا ذاکر قاسمیؒ کا ہمارے درمیان سے چلے جانا دکھ وافسوس کی بات ہے لیکن یہی منشاء خداوندی ہے اس سے کوئی چارہ کار نہیں ہے ،مولانا مرحوم کے چلے جانے سے جہاں جمعیۃ علماء ، اس مدرسے اور گاؤں کے مدنی اسکول کا نقصان ہوا ہے وہاں انکے افراد خاندان اور پسماندگان کا بہت بڑا نقصان ہوا ہے ،انہوں نے مولانا مرحوم کی خدمات پر روشنی ڈالتے ہوئے فرمایا کہ انشاء اللہ ان کے افراد خاندان پر کوئی ایسی نوبت نہیں آنے دیں گے جس سے ان کو یہ احساس ہو کہ وہ یتیم ہیں ۔قاری محمد صادق صاحب (مہتمم جامعہ معراج العلوم و نائب صدر جمعیۃ علماء مہاراشٹر) نے کہا کہ ان کے اخلاق بہت اچھے تھے انہوں نے علاقے میں بڑی خدمات انجام دی ہیں اللہ تعالی ان کی جملہ خدمات کو قبول فرمائے ۔اس موقع پر مولانا ندیم صدیقی صاحب نے مدرسہ تعلیم القرآن کی نظامت ،مسجد کینا مارکیٹ کی امامت وخطابت کی ذمہ داری سنبھالنے کے لئے مولانا محمد ذاکر قاسمیؒ کے بڑے داما مولانا مفتی ولی الرحمن قاسمی صاحب کا نام پیش کیا ،جس کی اجلاس میں شریک تمام علماء کرام اور مسجد کے ذمہ داران نے تائید وتوثیق کی اور تمام ذمہ داریاں ان کے سپرد کردی گئیں ،مولانا اسعد قاسمی گوونڈی نے کہا کہ مولانا مرحوم ہمارے لئے بہت اہم تھے بہت سے مسائل انتہائی خوش اسلوبی سے حل کرتے تھے ۔مولانا بد الدجی قاسمی (صدر تنظیم علماء اہل سنت والجماعت) نے کہا کہ مولانا کی شخصیت ایک انجمن تھی ،ان کے اندر بے شمار خوبیاں تھیں ۔مفتی مامون رشید قاسمی صاحب نے کہا کہ مولانا مرحوم بڑے ہونے کے باوجود چھوٹوں کے ساتھ بڑوں جیسا معاملہ کرتے تھے ،ان کے چھوڑے ہوئے کاموں کو آگے بڑھانا اصل خراج تحسین ہے ،مولانا عارف صاحب نے کہا کہ مولانا کی بہت سی خوبیوں میں سے ایک خوبی یہ بھی تھی کہ وہ رشتہ داریوں کو بہت اچھے انداز سے نبھاتے تھے ۔ممبئی اردو نیوز کے ایڈیٹر شکیل رشید صاحب نے کہا کہ مولانا ذاکر قاسمی صاحب انتہائی نیک دل، شریف النفس اور سادگی پسند تھے ۔مولانا نوشاد صدیقی صاحب نے کہا کہ اللہ نے مولانا کو بے پناہ صلاحیتوں سے نوازہ تھا مسائل کو خوش اسلوبی سے حل کرتے تھے ۔مولانا اعجاز رتنا گیری نے کہا کہ مولانا ذاکر صاحب انتہائی پر خلوص تھے ہر موقع پر مفید مشوروں سے نوازتے تھے ۔مولانا یوسف جمال قاسمی صاحب کہا کہ مولانا مرحوم ممبئی تھانہ اور مضافات میں سیرۃ النبی اصلاح معاشرہ اور دینی تعلیمی بورڈ کے پروگراموں کو بہت اچھے انداز میں چلاتے تھے ،قاری محمد ایوب صاحب (نائب صدر جمعیۃ علماء مہاراشٹر) نے مولانا مرحوم کی گاؤں میں اسکول کے قیام اور ممبئی میں جمعیۃ اور مدارس کے تعلق سے ان کی خدمات پر روشنی ڈالی ،مولانا ولی الرحمن قاسمی صاحب نے کہا حضرت مولانا ہمارے لئے ہمت وحوصلہ کا سامان تھے ان کے مفید مشوروں سے ہمیں رہبری و رہنمائی ملا کرتی تھی ۔جناب شرف عالم بابا صاحب نے کہا کہ مولانا مرحوم بڑے محسن اور وسیع اخلاق کے مالک تھے ، جناب رئیس شیخ صاحب ایم ایل اے بھیونڈی نے کہا کہ مولانا نے گوونڈی میں رہ کر بہت کام کیا ،مشکل وقت میں ساتھ دیا ہم ان کو بھول نہیں سکتے ۔علاوہ ازیں قاری ایوب اعظمی صاحب مولانا محسن صاحب ، قاری سلیم صاحب ،مفتی احمد صاحب ،مولانا قوسین صاحب ، یونس بھائی دکا صاحب و دیگر نے بھی اپنے تاثرات پیش کئے اس اجلاس میں شہر ممبئی تھانہ پال گھر کے علماء کرام ، جماعتی احباب ، ائمہ مساجد و دیگر شریک تھے ،صدر اجلاس مولانا ندیم صدیقی صاحب کی دعاء پر اجلاس اختتام پذیر ہوا۔

یو ایس پینل نے چینی کمیونسٹ پارٹی پر اقوام متحدہ کو تباہ کرنے کا الزام لگایا

واشنگٹن - 18/اپریل- ایم این این- چین سے متعلق امریکی کانگرس کے ایگزیکٹو کمیشن کے چیئر ریپ کرس اسمتھ نے کہا کہ چینی کمیونسٹ پارٹی (سی سی پی) قتل سے بچ رہی ہے کیونکہ وہ اقوام متحدہ جیسے بین الاقوامی اداروں میں اپنے خیمہ کو پھیلا رہی ہے تنقیدی سی پی حکومتوں کی مذہبی آزادی پر جبر اور تشدد کے وسیع استعمال کا حوالہ دیتے ہوئے، امریکی پینل کے سربراہ نے دی ایپوچ ٹائمز کو بتایا، سی سی پی لفظی طور پر، سادہ نظر میں قتل سے بچ رہے ہیں، اور بہت سے ممالک تسلیم کر رہے ہیں یا بھاگ رہے ہیں، افسوس کی بات ہے، ان مسائل سے دور جن کے لیے چین مشہور ہے۔ انہوں نے مزید کہا کہ جہاں بھی آپ دیکھیں، یہ برا ہے اور بدتر ہوتا جا رہا ہے، اور وہ اس پر پردہ ڈالنے کے لیے اقوام متحدہ میں فل کورٹ پریس کر رہے ہیں۔ اطلاعات کے مطابق، امریکی کانگریس کے ایگزیکٹو کمیشن برائے چائنا کے چیئر کرس سمتھ نے 10 اپریل کو ایک سماعت کی صدارت کی جس میں اقوام متحدہ کے نظام کو ختم کرنے کے لیے چین کی دہائیوں سے جاری کوششوں کا جائزہ لیا گیا۔ امریکہ اقوام متحدہ کو سب سے بڑا فنڈ فراہم کرنے والا ملک رہا ہے کیونکہ اس نے 2022 میں مکمل اعداد وشمار کے ساتھ 18 بلین ڈالر کا تعاون کیا۔ تاہم، اپنی حد سے زیادہ ادائیگیوں کے باوجود، چین کے مقابلے میں امریکہ کی سخاوت کا ترجمہ اقوام متحدہ میں اثر و رسوخ کے مطابق نہیں ہوا۔ دی ایپوچ ٹائمز کے مطابق، 2020 تک، چینی حکام نے مبینہ طور پر اقوام متحدہ کی 15 میں سے چار خصوصی ایجنسیوں کی سربراہی کی۔

سنکٹ موچن مندر مقدمہ

سرکاری وکیل کی غیر حاضری کا ہائی کورٹ نے سخت نوٹس لیا

6/مئی سے پھانسی کی تصدیق کے لیئے داخل پٹیشن پر حتمی سماعت کیئے جانے کا حکم

الہ آباد 18 / اپریل: اتر دیش کے تاریخی و مذہبی شہر ورانسی میں واقع مشہور سنکٹ موچن مندر میں 2006 میں ہوئے دہشت گردانہ واقعہ جس میں 28 افراد ہلاک اور سو سے زائد زخمی ہوئے تھے مقدمہ کے اکلوتے مجرم مفتی ولی اللہ کو نچلی عدالت سے ملنے والی پھانسی کی سزا کی تصدیق کی اپیل پر گذشتہ کل الہ آباد ہائی کورٹ میں سماعت عمل میں آئی جس کے دوران ہائی کورٹ کی دو رکنی بینچ کے جسٹس اروند سنگھ سانگوان اور جسٹس منوہر نارائن مشرا نے ریاستی حکومت کے نمائندگی کرنے والے سینئر وکیل کی غیر موجودگی کا سخت نوٹس لیا اور کہا کہ مقدمہ کی اگلی سماعت یعنی کے 6/مئی کو سینئر وکیل کی غیر موجودگی پر عدالت مقدمہ کی سماعت ملتوی نہیں کریگی۔ ریاستی حکومت کو مقدمہ کی اگلی سماعت سے قبل پھانسی کی سزا کی تصدیق کے لیئے داخل پٹیشن پر بحث کرنے کے لیئے وکیل کی تقرری کرنا ہوگا۔ ریاستی حکومت کی نمائندگی کرنے والے وکیل نے دوران سماعت عدالت کو بتایا کہ مقدمہ کی سنگینی کے مد نظر ریاستی حکومت بحث کرنے کے لیئے سینئر وکیل کی خدمت حاصل کرنے کی کوشش کررہی لہذا عدالت مقدمہ کی سماعت ملتوی کرے۔ ہائی کورٹ نے مقدمہ کی سماعت ملتوی کرتو دی لیکن ریاستی حکومت کو سخت وارننگ دی کہ وہ مقدمہ کی اگلی سماعت سے قبل سینئر وکیل کی تقرری کرلے۔ دوران سماعت مفتی ولی اللہ کے دفاع میں بحث کرنے کے لیئے سینئر وکیل راجو لوچن، ایڈوکیٹ جیوتی بھوشن اور ایڈوکیٹ راج رگھونشی موجود تھے۔ دفاعی وکلاء نے عدالت کو بتایا کہ مفتی ولی اللہ گذشتہ اٹھارہ سالوں سے جیل میں مقید ہے اور اس نے نچلی عدالت کے فیصلہ کو ہائی کورٹ میں چیلنج کیا ہے لیکن ریاستی حکومت کی نمائندگی کرنے والے سینئر وکیل کی غیر حاضری کی وجہ سے عرض گذار کی اپیل پر سماعت نہیں ہورہی ہے۔ خیال رہے کہ مفتی ولی اللہ کو جمعیۃ علماء مہاراشٹر (ارشد مدنی) قانونی امداد کمیٹی قانونی امداد فراہم کررہی ہے، ٹرائل کورٹ میں بھی ملزم کو قانونی امداد فراہم کی گئی تھی، ٹرائل کورٹ سے پھانسی کی سزا ملنے کے بعد ٹرائل کورٹ کے فیصلہ کو ہائی کورٹ میں چیلنج کیا گیا ہے جس پر ہائی کورٹ سماعت کررہی ہے۔ اس مقدمہ کا پس منظر یہ ہیکہ 7 مارچ 2006 سنکٹ موچن مندر میں شام چھ بجے بم دھماک ہوا تھا جبکہ دوسرا دھماکہ ورانسی ریلوے اسٹیشن پر ہوا تھا جبکہ ایف آئی آر کا اندراج بم دھماکوں کے دوسرے دن یعنی کے 8/ مارچ کو پولس اسٹیشن لنکا میں سب انسپکٹر سمرجیت کی فریاد پر درج ہوا تھا۔ بم دھماکہ کرنے کے مبینہ الزامات کے تحت مفتی ولی وللہ کو 5/ اپریل 2006ء کو لکھنؤ سے گرفتار کیا گیا تھا اوران پر مندر میں بم دھماکہ کرنے کا الزام عائد کرتے ہوئے تعزیرات ہند کی دفعات 324,307,302,304 اور آتش گیر مادہ کے قانون کی دفعات 5,4,3 کے تحت دو مقدمات قائم کیئے گئے تھے۔ سال 2011ء میں غازی آباد کی خصوصی عدالت نے دونوں مقدمات کو یکجا کرکے مقدمہ کی سماعت کا آغاز کیا، دوران مقدمہ ملزم کے خلاف گواہ دینے کے لیئے استغاثہ نے 48 / گواہوں کو عدالت میں پیش کیا تھا۔ 6/ جون 2022 کو خصوصی سیشن عدالت نے ملزم کو پھانسی کی سزا سنائی تھی جس کے بعد نچلی عدالت کے فیصلہ کو الہ آباد ہائی کورٹ میں چیلنج کیا گیا تھا جس پر گذشتہ کل سماعت عمل میں آئی۔

اقوام متحدہ پر چین کے لیے خصوصی احسانات کو چھپانے کا الزام

لندن - 18/اپریل- ایم این این- ایک اہم انکشاف میں، انسانی حقوق کے ہائی کمشنر (او ایچ سی ایچ آر (کے دفتر کی سابق ملازم ایما ریلی نے او ایچ سی ایچ آر اور چینی حکومت کے درمیان پریشان کن گٹھ جوڑ کا الزام لگاتے ہوئے اقوام متحدہ پر سنگین الزامات عائد کیے ہیں۔ برطانیہ کی پارلیمنٹ کی خارجہ امور کی کمیٹی نے کثیر الجہتی نظام میں بین الاقوامی تعلقات کے بارے میں اپنی تحقیقات کے حصے کے طور پر موصول ہونے والے تحریری ثبوت شائع کیے ہیں۔ ریلی نے، ایک وسلبلور کے طور پر کام کرتے ہوئے، دعویٰ کیا کہ او ایچ سی ایچ آر چین کو"خطرناک احساسات فراہم کر رہا ہے اور" یہ احسانات چینی حکومت کی وسیع تر کوششوں میں آتے ہیں تا کہ اقوام متحدہ کی خدمت کے لیے آلہ کار بنایا جا سکے۔ برطانیہ کی پارلیمنٹ کی خارجہ امور کی کمیٹی نے ایک پریس ریلیز میں بتایا کہ اس کے شواہد میں"اقوام متحدہ پر چین کے لیے خصوصی احسانات کی پردہ پوشی" کا الزام لگایا گیا ہے۔ ریلی نے الزام لگایا کہ" پائیدار ترقی کے اہداف کے دو سالہ مذاکرات کے دوران بیجنگ نے جنرل اسمبلی کے دو متواتر صدور کو رشوت دی جنہوں نے بالآخر اس عمل کی نگرانی کی اور اسمبلی کو دیے گئے حتمی متن پر خاصا اثر و رسوخ رکھتے تھے۔ اس کے شواہد میں الزام لگایا گیا ہے کہ چین "اقوام متحدہ کی ایجنسیوں پر ایک خفیہ شرط عائد کرتا ہے کہ اس طرح فراہم کی گئی رقم تائیوان کے ساتھ سفارتی تعلقات رکھنے والی ریاستوں میں خرچ نہیں کی جا سکتی۔ اس کے تحریری شواہد میں یہ الزامات شامل ہیں کہ او ایچ سی ایچ آر میں انسانی حقوق کونسل کی برانچ کے سربراہ، ایک فرانسیسی شہری، خفیہ طور پر چین کو پیشگی معلومات فراہم کر رہے تھے جس پر انسانی حقوق کے کارکنوں نے انسانی حقوق کونسل میں شرکت کا منصوبہ بنایا۔ اس میں الزام لگایا گیا ہے کہ" ہر سطح پر اقوام متحدہ کے عہدیداروں نے جان بوجھ کر رکن ممالک سے جھوٹ بولا، بشمول یو کے وفد، جنہوں نے اقوام متحدہ کی پالیسی کے بارے میں دریافت کیا ۔اس کے شواہد میں الزام لگایا گیا ہے کہ"" ایسے معاملات میں جہاں چین کو اقوام متحدہ کے سیکرٹریٹ کی طرف سے این جی او کے مندوبین کے نام پیشگی فراہم کیے گئے تھے، مندوبین نے اطلاع دی ہے کہ چینی پولیس نے خاندان کے افراد سے ملاقات کی، انہیں فون کرنے پر مجبور کیا کہ وہ اپنی وکالت کو روکنے کے لیے کہیں۔ انہیں گرفتار کیا گیا، ملاقات کی مدت کے لیے گھر میں نظر بند رکھا گیا، غائب کر دیا گیا، بغیر کسی وجہ کے طویل قید کی سزا سنائی گئی، اذیت دی گئی، یا، ایغوروں کے حوالے سے، حراستی کیمپوں میں رکھا گیا۔ اس نے الزام لگایا کہ"کچھ معاملات میں، ان کے خاندان کے افراد کی حراست میں موت ہو گئی۔ کم از کم ایک معاملے میں، چین کی فہرست میں شامل ایک شخص، جس نے صرف ایک ضمنی تقریب میں شرکت کی، بعد میں چین واپس آ گئی اور حراست میں ہی اس کی موت ہو گئی۔ اس نے الزام لگایا کہ"کم از کم ایک معاملے میں، چینی حکومت نے ایک این جی او کے مندوب کے خلاف انٹرپول ریڈ نوٹس جاری کیا۔

نان بائی پنجاب، اسلام آباد میں شٹر ڈاؤن ہڑتال کا اعلان

اسلام آباد- 18/اپریل- ایم این این۔ آل پاکستان انجمن تاجران نے اعلان کیا ہے کہ نانبائیوں نے پنجاب اور اسلام آباد میں آج شٹر ڈاؤن ہڑتال کا اعلان کیا ہے کیونکہ وہ نان اور روٹی کی قیمتوں کے معاملے پر صوبائی حکومت کے خلاف احتجاج کریں گے۔ آل پاکستان انجمن تاجران کے صدر اجمل بلوچ نے ہڑتال کا اعلان کرتے ہوئے صوبے بھر میں گرفتار درجنوں نانبائیوں کی رہائی کا مطالبہ کیا۔ پنجاب حکومت پر تنقید کرتے ہوئے بلوچ نے کہا کہ ایک مزدور کا کاروبار دوسرے مزدور کو ریلیف دینے کے لیے بند کرنا نامناسب ہے۔ انہوں نے کہا کہ حکومت طاقت کے استعمال سے عوام کو ریلیف نہیں دے سکے گی۔ تاجر رہنما نے مزید کہا کہ نان کی قیمت 20 روپے رکھی گئی تھی جب آٹے کا تھیلا 10 ہزار روپے میں فروخت ہو رہا تھا۔ آٹے کے تھیلے کی قیمت میں 2 ہزار روپے اضافے کے بعد قیمت 25 روپے فی نان کر دی گئی۔ بلوچ نے حکومت کے تازہ ترین اقدام پر سوال اٹھاتے ہوئے کہا کہ نان بائیوں کو 16 روپے میں نان بیچنے کے لیے کہا جا رہا ہے جب آٹے کا تھیلا 800,10 روپے پر آ گیا ہے۔ انہوں نے فیصلہ کرنے سے پہلے تمام اسٹیک ہولڈرز سے بات چیت کا مطالبہ کرتے ہوئے کہا کہ نان اور روٹی کی قیمتوں کے حوالے سے تمام اسٹیک ہولڈرز کو ساتھ لیے بغیر اس مسئلے کو حل کیا جائے گا۔ چند روز قبل متحدہ نان بائی روٹی ایسوسی ایشن پنجاب نے صوبے میں نان اور روٹی کی قیمتوں میں کمی کی ہدایت کو مسترد کر دیا تھا۔ پنجاب حکومت کی جانب سے روٹی کی قیمت 16 روپے مقرر کرنے کی ہدایت کے بعد نان بائی ایسوسی ایشن نے آٹے کی قیمتوں میں کمی کا مطالبہ کرتے ہوئے 96 گھنٹے کا الٹی میٹم جاری کر دیا۔ نان بائی ایسوسی ایشن نے یہ دھمکی بھی دی کہ اگر ان کے مطالبات پورے نہ ہوئے تو صوبہ بھر میں شٹر ڈاؤن ہڑتال شروع کر دی جائے گی۔ واضح رہے کہ وزیر اعلیٰ پنجاب مریم نواز نے صوبے بھر میں روٹی کی قیمتوں میں کمی کی تھی۔ ایکس پر پہلی خاتون وزیر اعلیٰ نے اعلان کیا کہ پنجاب حکومت نے روٹی کی قیمتوں میں کمی کر کے اسے 16 روپے مقرر کر دیا ہے۔

منصورہ انجینئرنگ کالج میں MHT-CET 2024 طرز پر مشقی امتحان

بارہویں سائنس (PCMPCB/) کے طلبہ مشقی امتحان (Practice Test) میں ضرور شرکت کریں: ڈاکٹر شاہ عقیل احمد

مالیگاؤں: 18/اپریل (پریس ریلیز) بارہویں سائنس انجینئرنگ اور فارمیسی کورسیس میں داخلے کے

لازمی امتحان MHT-CET 2024 کی تاریخ 30 اپریل 2024 ہے۔ جن طلبہ نے آن لائن رجسٹریشن فارم بھرا تھا۔ ان طلبہ کے حال ٹکٹ سی ای ٹی کی ویب سائٹ پر دستیاب ہیں جسے ای میل آئی ڈی اور پاسپورٹ سے لاگ ان کر کے حاصل کیا جاسکتا ہے۔ مولانا مختار احمد ندوی ٹیکنیکل کیمپس کے زیر اہتمام (PCMPCB/) کے طلبہ MHT-CET 2024 طرز پر مشقی امتحان (Practice Test) بروز سنیچر 20، اپریل 2024 کو دوپہر 2 بجے منعقد کیا جارہا ہے۔ یہ امتحان کمپیوٹر کی مدد سے لیا جائے گا اور اس کا طریقہ کار سی ٹی امتحان کے مطابق ہوگا۔ امتحان دینے کے بعد حاصل نمبرات فوراً ظاہر کردیئے جائیں گے۔ ڈاکٹر عقیل احمد شاہ (پرنسپل) نے بارہویں سائنس کے طلبہ سے اس مشقی امتحان میں شرکت کی گزارش کی ہے۔ تاکہ طلبہ اصل امتحان سے قبل مکمل اچھی طرح سے تیاری کرلیں۔ نیز کمپیوٹر پر آن لائن ہونے والے امتحان میں غلطی نہ ہوسکے۔ اس امتحان میں شرکت کے خواہشمند طلبہ وقت مقررہ پر مولانا مختار احمد ندوی ٹیکنیکل کیمپس میں حاضر رہیں۔ مزید معلومات کیلئے رابطہ قائم کریں۔ 9028254518 -9028254549

یورپی یونین چین کے 'جارحانہ' تجارتی طریقوں کی جانچ کرے گی

بروسلز- 18/اپریل- ایم این این- یوروپی کمیشن کی صدر ارسولا وان ڈیر لیین چین کے خلاف تجارتی پابندیوں کا ایک بیراج جاری کر رہی ہیں، جس کا مقصد غیر منصفانہ تجارتی طریقوں سے نمٹنا ہے جن کے بارے میں کہا جاتا ہے کہ وہ بلاک کے لیے سماجی اور سیاسی چیلنجز میں حصہ ڈال رہے ہیں۔ برقی گاڑیوں کے لیے چینی سبسڈی کی تحقیقات کے علاوہ، یورپی یونین اس بات کی بھی تحقیقات کر رہی ہے کہ آیا بیجنگ نے براعظم میں ونڈ پارکس کے لیے غیر قانونی مدد فراہم کی، اس نے سولر اور ریلوے فرموں میں سبسڈی کی تحقیقات کی ہیں، اور جلد ہی چین کی خریداری کے بارے میں تحقیقات شروع کرے گی۔ تحقیقات کا سیلاب یورپی یونین کے چین کے لیے بڑھتے ہوئے جارحانہ اندازِ فکر کی عکاسی کرتا ہے، جس کے نتیجے میں محصولات میں اضافے، چین کو یورپی منڈیوں سے کاٹنا، اور ممکنہ طور پر تجارتی جنگ کی طرف لے جانے والے پابندیوں والے تجارتی اقدامات کی دھمکی ہے۔

پاکستان سے 300 افغان مہاجرین وطن واپس پہنچ گئے

کابل- 18/اپریل- ایم این این- پناہ گزینوں اور وطن واپسی کی وزارت نے کہا کہ پاکستان سے تقریباً 300 افغان تارکین وطن واپس آئے ہیں۔ وزارت برائے مہاجرین اور وطن واپسی کے ترجمان عبدالمطلب حقانی نے طلوع نیوز کو بتایا کہ افغان مہاجرین کی وطن واپسی کے لیے ایک منظم طریقہ کار بنانے کے بارے میں پاکستانی حکام کے ساتھ بات چیت جاری ہے۔ حقانی نے کہا: "ہم نے پاکستان کی حکومت سے کہا ہے کہ اگر افغانوں کو بے دخل کرنا ہے تو یہ مشترکہ طریقہ کار اور مفاہمت کی بنیاد پر ہونا چاہیے، اور اس سلسلے میں دونوں ممالک کو ایک طریقہ کار وضع کرنا چاہیے۔" مزید برآں، توقع ہے کہ پاکستان سے تارکین وطن کی بے دخلی کے دوسرے مرحلے میں اے سی سی کارڈ یا افغان شہریت کارڈ رکھنے والوں کو بھی بے دخل کر دیا جائے گا۔ کراچی، پاکستان میں امارت اسلامیہ کے قونصل عبدالجبار طخاری نے کہا: "حکومت پاکستان سے ہماری درخواست ہے کہ جن افغانوں کے پاس دستاویزات ہیں ان کے ساتھ اچھا سلوک کیا جائے، اور انہیں پاکستان میں رہنے کی اجازت دی جائے۔ پاکستانی ذرائع ابلاغ کے مطابق اس دور میں تقریباً 800,000 تارکین وطن کی واپسی متوقع ہے۔ متعدد نئے واپس آنے والے تارکین وطن نے اسلام آباد کے فیصلے پر تنقید کرتے ہوئے کہا ہے کہ پاکستانی پولیس بین الاقوامی قوانین کی پرواہ کیے بغیر تارکین وطن کو نکال رہی ہے۔ پاکستان سے بے دخل کیے گئے ایک مہاجر سخی جان نے کہا،" وہ بہت جابرانہ تھے، اور آخر کار، ہمیں ملک واپس جانے پر مجبور کیا گیا۔ پاکستان کے ایکسپریس ٹریبیون نے اس ملک کی وزارت داخلہ کے ترجمان کا حوالہ دیتے ہوئے کہا کہ اس دور میں تقریباً 10 لاکھ افغان تارکین وطن کو نکال دیا جائے گا جن کے پاس اے سی سی کارڈ یا افغان شہریت کارڈ بھی ہے۔

آئی ایم ایف نے پاکستان میں زیادہ طاقتور ایف بی آر کا مطالبہ کیا

اسلام آباد- 18/اپریل- ایم این این- بین الاقوامی مالیاتی فنڈ (آئی ایم ایف) نے فیڈرل بورڈ آف ریونیو (ایف بی آر) کو پاکستان کے لیے نئے قرضے کے پروگرام کے حصے کے طور پر صوبائی ٹیکس وصول کرنے کا اختیار دینے کی تجویز پیش کی ہے۔ اس تجویز کا مقصد صوبائی اخراجات میں شفافیت لانا اور صوبائی ٹیکس وصولی کی صلاحیتوں کو بڑھانا ہے۔ وزارت خزانہ کے ذرائع کے مطابق آئی ایم ایف نے نئے پروگرام کے لیے صوبائی اخراجات میں شفافیت کے حوالے سے نئی تجاویز کی درخواست کی ہے۔ ان کا کہنا تھا کہ آئی ایم ایف نے آئندہ مالی سال کے لیے وفاقی اور صوبائی بجٹ کو ڈیجیٹائز کرنے کی سفارش کی ہے اور صوبائی حکومتوں کی جانب سے ترقیاتی بجٹ کے درست استعمال کو یقینی بنانے کے لیے نئی تجاویز تیار کی جا رہی ہیں۔ بجٹ ڈیجیٹائزیشن سے آمدنی اور اخراجات کے درمیان فرق کو کنٹرول کرنے میں مدد کی امید ہے۔ آئی ایم ایف نے یہ بھی مطالبہ کیا ہے کہ ایف بی آر کو صوبائی ٹیکس جمع کرنے کا کام سونپا جائے، یہ کہتے ہوئے کہ صوبائی حکام مختلف وجوہات کی بنا پر مختلف سروسز پر مکمل ٹیکس وصول کرنے سے قاصر ہیں۔ وزارت خزانہ کے ذرائع کے مطابق صوبائی حکومتیں گزشتہ 16 سالوں میں زرعی انکم ٹیکس کی وصولی کے لیے کوئی طریقہ کار وضع کرنے میں ناکام رہی ہیں۔ آئی ایم ایف کی جانب سے زرعی شعبے کو ٹیکس نیٹ میں لانے کے لیے شدید دباؤ ہے، اس یقین کے ساتھ کہ اس شعبے کو ٹیکس نیٹ میں لانے سے ٹیکس ریونیو میں نمایاں اضافہ ہوگا۔ اطلاعات کے مطابق تمام صوبائی حکومتیں آئی ایم ایف کے نئے پروگرام کے لیے مکمل تعاون فراہم کرنے کو تیار ہیں۔

اسٹریٹ کرائمز میں اضافے کے بعد کراچی پولیس چیف کو تبدیل کر دیا گیا

کراچی- 18/اپریل- ایم این این- حکومت سندھ نے کراچی شہر کے اندر اسٹریٹ کرائمز میں نمایاں اضافے کے جواب میں کراچی کے پولیس چیف کو تبدیل کرنے کا انتخاب کیا ہے۔ محض 15 دن کی مدت ملازمت کے بعد، ایڈیشنل آئی جی کراچی عمران یعقوب نے خود کو پی پی پی کی مسلسل چوتھی حکومت کے ذریعے تبدیل کیا ہوا پایا۔ کراچی پولیس کے سابق سربراہ جاوید عالم اوڈھو یعقوب کی پوزیشن کے لیے سب سے آگے ہیں۔

بلوچ انسانی حقوق کی تنظیم نے پاکستان میں جبری گمشدگیوں کی مذمت کی

بلوچستان- 18/اپریل- ایم این این- بلوچ حقوق کی ایک تنظیم، پانک، نے بدھ کے روز بلوچستان میں جبری گمشدگی کے ایک اور واقعے پر تشویش کا اظہار کیا، جس میں سات دنوں کے اندر تیسرا واقعہ پیش آیا، جو مبینہ طور پر پاکستان کی دفاعی افواج کے ذریعے ترتیب دیا گیا تھا۔ انسانی حقوق کی تنظیم نے بتایا کہ گوادر کے بندرگاہی شہر آواران کے رہائشی ظریف ولد گمشاد کو پاکستانی فوج نے مبینہ طور پر جبری طور پر لاپتہ کر دیا تھا۔ اس معاملے کو X پر لے کر، پانک نے کہا" پاکستانی فوج کے ذریعہ ملار ضلع آواران کے رہائشی ظریف ولد گمشاد کی جبری گمشدگی کی خبریں انتہائی تشویشناک ہیں۔ انہیں 13 اپریل کو گیشکور میں آرمی کیمپ میں طلب کیا گیا۔ 2024، اور اس کے بعد اس کا خاندان جواب کا مستحق ہے اور اسے اس کے ٹھکانے سے آگاہ کیا جانا چاہئے۔ ایک اور واقعے میں یونس مینگل کو جبری طور پر لاپتہ کر دیا گیا، اور بلوچ نیشنل موومنٹ کے انسانی حقوق کے محکمے نے اس واقعے کی مذمت کرتے ہوئے مزید کہا کہ رپورٹس سے ظاہر ہوتا ہے کہ مینگل کو پاکستانی فوج کے اہلکاروں نے اغوا کیا تھا۔ انہوں نے کہا کہ "" ہم یونس مینگل کی جبری گمشدگی کی شدید مذمت کرتے ہیں۔ رپورٹس بتاتی ہیں کہ یونس مینگل کو پاکستانی فوج کے اہلکاروں نے اغوا کیا تھا۔ یہ واقعہ، جو آج صبح 9 بجے کے قریب ضلع خضدار میں جعفر آباد کے قریب پیش آیا، انتہائی تشویشناک ہے۔" بیان میں مزید کہا گیا کہ "" یونس مینگل کا نامعلوم اہلکاروں کی جانب سے ان کی دکان پر چھاپے کے بعد ان کا اغوا خطے میں قانون کی حکمرانی اور انسانی حقوق کے تحفظ پر سنگین سوالات اٹھاتا ہے۔ انہوں نے اس بات پر زور دیا کہ جبری گمشدگیاں انصاف اور انسانی حقوق کے بنیادی ڈھانچے کو کمزور کرتی ہیں، انہوں نے مزید کہا کہ اس طرح کی کارروائیوں سے نہ صرف افراد کے بنیادی حقوق کی خلاف ورزی ہوتی ہے بلکہ معاشرے میں خوف اور اشتنی کی فضا بھی پیدا ہوتی ہے۔ پانک نے حکام پر زور دیا کہ وہ فوری طور پر یونس مینگل کے ٹھکانے کا انکشاف کریں اور ان کی محفوظ واپسی کو یقینی بنائیں۔ اسی طرح، اسرار احمد کے اغوا کے معاملے میں، پانک نے کہا" پاکستانی انٹیلی جنس ایجنسیوں کی طرف سے 9 اپریل کو کرداگاپ کے رہائشی اسرار احمد کے اغوا کی رپورٹس گہری تشویشناک ہیں۔ اس کا خاندان جواب اور احتساب کا مستحق ہے۔ انہوں نے حکام سے مطالبہ کیا کہ اس کیس کی شفاف تحقیقات کی جائیں اور اسرار احمد کی حفاظت اور بہبود کو یقینی بنایا جائے۔

چین میں آزاد صحافیوں کو دباؤ اور ہراساں کیا جاتا ہے۔ رپورٹ

بیجنگ- 18/اپریل- ایم این این- فارن کرسپانڈنٹس کلب آف چائنا (ایف سی سی سی) نے "ماسک آف، بیریئرز ریمین" کے عنوان سے آزاد نامہ نگاروں اور صحافیوں کے کام کے حالات کے بارے میں اپنی تازہ ترین 13 صفحات پر مشتمل رپورٹ جاری کی اور بتایا کہ ملکی الاؤنس کی بحالی کے باوجود میڈیا میں رکاوٹیں اور مشکلات برقرار ہیں۔ اس کے ارکان کی اکثریت نے بتایا کہ 2023 کے بعد سے کام کرنے کے حالات میں بہتری آئی ہے، حالانکہ نقل وحرکت کی واپسی کا مطلب یہ بھی ہے کہ اس شعبے میں آزادانہ رپورٹنگ کے لیے بھاری ہاتھ کے جوابات سے نمٹنے والے زیادہ نامہ نگار جو طویل عرصے سے وبائی مرض کی پیشگوئی کرتے تھے۔ رپورٹ کے لیے کیے گئے سروے کے مطابق، خود مختار رپورٹنگ کے لیے کافی اہم رکاوٹیں برقرار ہیں۔ رپورٹ میں یہ بھی بتایا گیا کہ کم از کم 54 فیصد جواب دہندگان کو پولیس یا دیگر اہلکاروں نے کم از کم ایک بار رکاوٹ کا سامنا کرنا پڑا اور 45 فیصد کو نامعلوم افراد نے کم از کم ایک بار رکاوٹ کا سامنا کیا۔ مزید برآں، جواب دہندگان نے یہ بھی بتایا کہ نامہ نگاران علاقوں میں ایسا سلوک کرنے کے عادی ہیں جنہیں چینی حکام "سیاسی طور پر حساس" سمجھتے ہیں۔ مزید برآں، 2023 میں سنکیانگ سے رپورٹ کرنے کی کوشش کرنے والے 85 فیصد صحافیوں کو مسائل کا سامنا کرنا پڑا۔ تاہم، "حساس" علاقوں کی تعریف پھیلتی ہوئی دکھائی دیتی ہے، 79 فیصد صحافیوں کو روس سے متصل علاقوں میں، اور 43 فیصد جنوب مشرقی ایشیائی ممالک، یا اندرونی منگولیا جیسے نسلی طور پر متنوع علاقوں میں مسائل کا سامنا کرنا پڑا۔ رپورٹ میں یہ بھی دعویٰ کیا گیا ہے کہ غیر ملکی صحافی برادری کے کام کی نگرانی اور مداخلت کرنے کے لیے چینی حکام کی جانب سے تعینات کردہ ٹول کٹ کے مطابق، انتظامیہ آزاد صحافیوں پر نظر رکھنے کے لیے نگرانی کی ٹیکنالوجی کا مسلسل استعمال کر رہی ہے۔ اس نے جواب دہندگان کا یہ دعویٰ بھی کیا کہ وہ میدان میں ان کی نگرانی کے لیے ڈرون استعمال کرتے ہیں۔ مزید برآں، 81 فیصد جواب دہندگان نے دعویٰ کیا کہ حکام نے ان کے وی چیٹ سے سمجھوتہ کیا ہے، 72 فیصد نے دعویٰ کیا ہے کہ ان کے موبائل سے سمجھوتہ کیا گیا ہے، اور 55 فیصد نے دعویٰ کیا ہے کہ ان کے دفاتر یا گھروں میں آڈیو ریکارڈنگ کی خرابیوں کا شبہ ہے۔ مزید برآں، جواب دہندگان نے یہ بھی بتایا کہ ان کے نامہ نگاروں کو اپنے صحافیوں کو ملک میں رہنے اور کام کرنے کے لیے صحافیوں کے ویزوں اور رہائشی اجازت ناموں کے حصول کے حوالے سے مسائل کا سامنا ہے۔ یہ مسئلہ خاص طور پر امریکی میڈیا آؤٹ لیٹس کے لیے شدید ہے، جن میں سے صرف ایک نے 2023 میں ایکریڈیشن حاصل کرنے میں کامیابی حاصل کی، جس نے چین چھوڑنے والے صحافی کی جگہ لے لی۔ رپورٹ کے لیے کیے گئے سروے کے دیگر نتائج میں بتایا گیا کہ 82 فیصد جواب دہندگان نے بتایا کہ ان کے انٹرویوز کو ذرائع نے مسترد کر دیا جنہوں نے کہا کہ انہیں غیر ملکی میڈیا سے بات کرنے کی اجازت نہیں تھی یا پیشگی اجازت کی ضرورت نہیں تھی، 37 فیصد جواب دہندگان نے کہا کہ رپورٹنگ ٹرپس یا انٹرویوز پہلے ہی کر چکے ہیں۔ تصدیق کی گئی کہ سرکاری دباؤ کی وجہ سے آخری لمحات میں منسوخ کر دیے گئے تھے اور 49 فیصد جواب دہندگان نے اشارہ کیا کہ ان کے چینی ساتھیوں پر کم از کم ایک بار دباؤ ڈالا گیا، ہراساں کیا گیا یا ڈرایا گیا۔

چین کی پروپیگنڈ مہم شک اور خوف کی حوصلہ افزائی کی۔ تجزیہ کار

بیجنگ- 18/اپریل- ایم این این- جیسا کہ چین میں قومی سلامتی کا یوم تعلیم منایا جا رہا ہے، ملک کی اعلیٰ جاسوس ایجنسی اپنی پروپیگنڈہ مہم کو تیز کر رہی ہے، شہریوں پر زور دے رہی ہے کہ وہ غیر ملکی "جاسوسوں" کے خلاف ہوشیار رہیں اور ایک دوسرے کو اطلاع دینے کی ترغیب دیں۔ تجزیہ کاروں کا کہنا ہے کہ اس اقدام کا مقصد مغرب کا خوف پیدا کرنا اور ذاتی تعلقات پر کنٹرول مضبوط کرنا ہے۔ 2015 میں چینی صدر شی جن پنگ کی طرف سے اپنے قیام کے بعد سے، ہر 15 اپریل کو قومی سلامتی کا تعلیمی دن منایا جاتا ہے، چین کی قومی سلامتی کے تحفظ کے بارے میں عوام میں بیداری پیدا کرنے کا کام کرتا ہے، جو حکومت کا بنیادی مفاد ہے۔ ریاستی سلامتی کی وزارت، چین کی خوفناک جاسوس ایجنسی، نے ایک ویڈیو جاری کی جس میں اس کے "سب سے اوپر 10" بڑے جاسوسی کیسز کو اجاگر کیا گیا اور شہریوں کی اطلاع کی اہمیت پر زور دیا۔ ویڈیو میں اعترافات شامل ہیں، جن میں لیانگ نامی ایک چینی نژاد امریکی شامل ہے، جس نے الزام لگایا ہے کہ اسے امریکی انٹیلی جنس نے جاسوس کے طور پر بھرتی کیا تھا، اور دوسروں کو خبردار کیا تھا کہ وہ غیر ملکی اثرات کے فریب میں نہ آئیں۔ حکومت کی جانب سے ریاستی رازوں کی وسیع تعریف اور صحافیوں، حقوق کے کارکنوں اور آن لائن اختلاف کرنے والوں کے خلاف قومی سلامتی کے الزامات کا بار بار استعمال اس کی نگرانی کی کوششوں کی وسیع رسائی کو واضح کرتا ہے۔ ویڈیو میں یونیورسٹی کے طلباء اور اساتذہ کو بھی نشانہ بنایا گیا ہے، جو غیر ملکی کیمپسز پر چینی اثر و رسوخ کے بارے میں بین الاقوامی خدشات کی بازگشت کرتی ہے۔ مزید برآں، یہ تبت اور سنکیانگ تک اپنی رسائی کو بڑھاتا ہے، جہاں حکام علیحدگی پسندوں اور دہشت گردی کے خطرات کو دبانے کے لیے بھاری ہاتھ سے کنٹرول کرتے ہیں۔ چین کے انسداد جاسوسی قوانین کو وسیع تر سرگرمیوں کو شامل کرنے کے لیے توسیع دی گئی ہے، جس سے حکام کو کارپوریٹ سہولیات اور الیکٹرانک آلات تک زیادہ سے زیادہ رسائی دی گئی ہے۔ ان اقدامات کا استعمال غیر ملکی مشاورتی اداروں کو نشانہ بنانے کے لیے کیا گیا ہے، جو چین کے سمجھے جانے والے خطرات سے نمٹنے کے عزم کی عکاسی کرتا ہے۔ ناقدین کا استدلال ہے کہ یہ مہم کمیونسٹ پارٹی کی قیادت میں طاقت کو مستحکم کرنے کے لیے کام کرتی ہے، شکوک وشبہات کے ماحول کو فروغ دیتی ہے اور ماضی کی سیاسی تحریکوں کی یاد تازہ کرتی ہے۔ شہریوں کے مخبروں پر زور اور مغربی اثرات کی شیطانیت جھوٹے الزامات اور انصاف کے اسقاط پر تشویش پیدا کرتی ہے۔ ہانگ کانگ میں، جس نے اختلاف رائے کے خلاف کریک ڈاؤن دیکھا ہے، قومی سلامتی کا یوم تعلیم حکومتی پروپیگنڈے کا ایک ذریعہ بن گیا ہے، جو حکمران کمیونسٹ پارٹی اور جمہوریت کے حامی کارکنوں کے درمیان تناؤ کو ہوا دیتا ہے۔ دریں اثنا، تبت اور سنکیانگ میں حکام مختلف اقدامات کے ذریعے قومی سلامتی کی تعلیم کو فروغ دے رہے ہیں۔ ان کوششوں کا مقصد ریاست کے ساتھ وفاداری کو تقویت دینا اور نسلی اقلیتوں کے درمیان اختلاف کو دبانا ہے۔ مجموعی طور پر، چین کا قومی سلامتی کا تعلیمی دن ملک میں شہری آزادیوں اور آزادی اظہار کے مستقبل کے بارے میں سوالات اٹھاتے ہوئے، حکومت کے کنٹرول کو برقرار رکھنے اور اختلاف رائے کو دبانے کے عزم کو اجاگر کرتا ہے۔ چین کے انسداد جاسوسی قوانین کو وسیع تر سرگرمیوں کو شامل کرنے کے لیے توسیع دی گئی ہے، جس سے حکام کو کارپوریٹ سہولیات اور الیکٹرانک آلات تک زیادہ سے زیادہ رسائی دی گئی ہے۔ ان اقدامات کا استعمال غیر ملکی مشاورتی اداروں کو نشانہ بنانے کے لیے کیا گیا ہے، جو چین کے سمجھے جانے والے خطرات سے نمٹنے کے عزم کی عکاسی کرتا ہے۔

”مجھے فرقہ پرست پارٹیوں میں شامل ہونے کے بجائے گھر بیٹھنا پسند ہے“

ناندیڑ سے کانگریس امیدوار وسنت چوہان کی سینئر صحافی محمد تقی سے گفتگو

نائیگاوں: (ضلع ناندیڑ) 18/اپریل (ورق تازہ نیوز) ”میں اپنے سیاسی نظریات تبدیل کرنے کا قائل نہیں ہوں۔ بی جے پی جیسی فرقہ پرست سیاسی پارٹیوں میں شامل ہونے کی بجائے میں اپنے گھر میں بیٹھنا پسند کروں گا“ یہ اہم بیان ناندیڑ حلقے لوک سبھا انتخاب کے کانگریسی امیدوار وسنت چوہان نے دیا۔ سابق ایم ایل اے وسنت چوہان سے سینئر صحافی اور روزنامہ ”ورق تازہ“ کے مدیر اعلیٰ محمد تقی نے گزشتہ دنوں نائیگاوں میں ان کی رہائش گاہ پر ایک غیر رسمی ملاقات کی۔ چوہان سے جب یہ پوچھا گیا کہ مہاراشٹر میں مراٹھا سماج کو سرکاری نوکریوں اور تعلیم میں ریزرویشن دینے کے مسئلے پر کیا مراٹھا سماج بی جے پی ۔ شیوسینا (ایکناتھ شندے) حکومت سے ناراض ہیں تو ان کا جواب تھا۔ مراٹھا سماج بی جے پی اور کانگرس میں تقسیم ہو گیا ہے۔ 50 فیصد بی جے پی اور اس کی حلیف پارٹیوں کے ساتھ اور 50 فیصد مہاویکاس اگھاڑی کے ساتھ ہے انہیں مراٹھا سماج پسند کرتا ہے اور انہیں امید ہے کہ انہیں کافی تعداد میں یہ ووٹ ملیں گے۔ جب ان سے پوچھا گیا کہ وہ سابق وزیر اعلیٰ اشوک راو چوہان کے بہت قریبی ساتھی رہیں تو پھر انہوں نے اشوک چوہان کے ساتھ بی جے پی میں کیوں شمولیت نہیں کی؟۔ وسنت چوہان نے برجستہ کہا کہ میں اپنے سیاسی نظریات جو سیکولر ہے اس کو کبھی ترک نہیں کرسکتا۔ بھارتیہ جنتا پارٹی جیسی فرقہ پرست اور غریب عوام مخالف پارٹی میں شامل ہونے کے بجائے اپنے گھر میں بیٹھنا پسند کروں گا۔“ میں عوام کی خدمت کو اولین ترجیح دیتا ہوں۔ میں نے اپنے سیاسی کیریئر کے دوران عوامی بھلائی اور ترقیاتی کام کیے ہیں۔ میں اپنے کیریئر سے مطمئن ہوں مجھے لوگوں نے محبت دی ہے۔ ساتھ دیا ہے۔ اس لیے میں اپنی جیت کے بارے میں مطمئن ہوں۔ واضح ہو کہ وسنت چوہان سابق میں حلقہ اسمبلی نائیگاوں سے ریاستی اسمبلی کیلئے منتخب ہوتے رہے ہیں۔ وہ پہلی بار لوک سبھا الیکشن لڑ رہے ہیں۔ انہوں نے بتایا کہ ان سے مسلم مذہبی سماجی اور تعلیمی انجمنوں کے لوگ مل رہے ہیں۔ اسی طرح انھیں تائید حاصل ہو رہی ہے۔

کانگریس پارٹی کے امیدوار وسنت راو چوہان سے سینئر صحافی محمد تقی بات چیت کرتے ہوئے

اخراجات میں تضاد اور غلطیوں پر آٹھ امیدواروں کو نوٹس جاری کیا جائے گا

اخراجات پر دوسری میٹنگ انسپکٹرز کی موجودگی میں اختتام پذیر

ناندیڑ: 18/اپریل (ورق تازہ نیوز) ناندیڑ حلقہ لوک سبھا سے انتخابی میدان میں کھڑے 23 امیدواروں اور ان کے نمائندوں کی موجودگی میں دوسری اخراجاتی میٹنگ منعقد ہوئی۔ اس میٹنگ میں دونوں کاسٹ انسپکٹر موجود تھے۔ آٹھ امیدواروں کو بتایا گیا ہے کہ انھیں تضادات اور غلطیوں کے حوالے سے نوٹس جاری کیے جائیں گے۔ انتخابی اخراجات کے انسپکٹر ڈاکٹر دنیش کمار جنگڈ اور انتخابی اخراجات کے انسپکٹر میگن بھوٹیا، امیدوار اور سیاسی پارٹی کے انتخابی اخراجات کنٹرول روم کے سربراہ ڈاکٹر جناردھن پکوانے لوک سبھا انتخابات کے 23 امیدواروں کے ساتھ موجود تھے۔ شعبہ اخراجات کے سربراہ ڈاکٹر جناردھن پکوان کی طرف سے دی گئی معلومات کے مطابق 8 امیدواروں کو اخراجات میں تضاد اور غلطیوں کے لیے نوٹس جاری کیے گئے ہیں۔ ان تضادات اور خامیوں کو 48 گھنٹوں کے اندر دور کرنا ہوگا۔ بصورت دیگر فرق کی لاگت امیدواروں کے اخراجات میں شامل کی جائے گی، یہ فرض کرتے ہوئے کہ امیدواروں نے اخراجات کو قبول کیا ہے۔ اس حوالے سے نوٹس کل جاری کیا جائے گا۔ اس کے بعد امیدواروں کو 48 گھنٹوں کے اندر اندر خامیوں اور تضادات کو درست کرنا ہوگا۔ تیسرا اجلاس 24 اپریل کو ہوگا۔

'سی ای او' نے ڈاکٹروں سے ووٹنگ بیداری کی اپیل کی

دیگلور: دیگلور میں آئی ایم اے اور این آئی ایم اے ڈاکٹرس اسوسی ایشن کے عہدیداروں کی میٹنگ آج ضلع پریشد کی چیف ایگزیکیٹو آفیسر مینل کرنوال کی صدارت میں اختتام پذیر ہوئی۔ اس میٹنگ میں، 2019 کے لوک سبھا عام انتخابات میں دیگلور شہر کے 11 پولنگ اسٹیشنوں میں ووٹروں کی شرح 50 فیصد سے کم تھی۔ سی ای او مینل کرنوال نے اپیل کی کہ ڈاکٹرز ایسوسی ایشن کے عہدیداران عوامی بیداری کے کام میں اپنا حصہ ڈالیں۔ دیگلور تحصیل آفس میں سویپ روم کی جانب سے دیگلور شہر کے تمام نامور ڈاکٹروں سے درخواست کی گئی کہ وہ ووٹر بیداری کے قومی کام میں بڑھ چڑھ کر حصہ لیں۔ اسی مناسبت سے، یہاں کے ڈاکٹروں نے 26 اپریل 2024 کو ہونے والے ناندیڑ لوک سبھا حلقہ کے انتخابات میں ووٹروں کی تعداد بڑھانے کے لیے ایک خاص پہل کی ہے۔

سی ای او کرانوال نے دیگلور کالج میں نئے ووٹرز کا پھولوں سے استقبال کیا

حق رائے دہی کو ووٹرس قومی فریضہ سمجھیں

ناندیڑ، 18 اپریل: ناندیڑ لوک سبھا عام انتخابات میں ووٹروں کی تعداد بڑھانے کے لیے ضلع انتظامیہ کی جانب سے ضلع کلکٹر اور ضلع انتخابی فیصلہ افسر ابھیجیت راوت کے تصور کے تحت مختلف سرگرمیاں عمل میں لائی جا رہی ہیں۔ ضلع پریشد کی چیف ایگزیکیٹو آفیسر منل کرنوال اور میونسپل کمشنر ڈاکٹر مہیش کمار ڈویفوڈے کو سوئپ کی ذمہ داری دی گئی ہے۔ آج جمعرات 18 اپریل کو ضلع پریشد کی چیف ایگزیکیٹو آفیسر منل کرنوال نے دیگلور کالج دیگلور کے منتخبہ نوجوانوں سے بات چیت کی۔ اس موقع پر انہوں نے اپیل کی کہ صحت مند جمہوریت کے لیے رائے دہی ایک اہم عنصر ہے اور نئے ووٹرز کو اس کا مشاہدہ کرنا چاہیے۔ اس موقع پر ضلع پریشد چیف ایگزیکیٹو آفیسر منل کرنوال نے 143 نئے ووٹروں کا پھولوں سے استقبال کیا۔ مزید بات کرتے ہوئے، انہوں نے ووٹرز پر زور دیا کہ وہ کسی بھی لالچ کا شکار ہوئے بغیر ایک قومی فریضہ کے طور پر ووٹ دیں۔ انتخابات کی اہمیت، ووٹنگ کی ذمہ داری، یوتھ ووٹرز کی ڈیوٹی، انتخابی عمل وغیرہ کے بارے میں معلومات فراہم کیں۔ اس دوران مہاتما گاندھی مجسمہ سے دیگلور تحصیل آفس تک ووٹرس بیداری ریلی نکالی گئی۔ مناووکاس ہائی اسکول، سادھن ہائی اسکول، دیگلور کالج کے طلباء، افسران اور عملہ نے حصہ لیا۔ دیگلور شہر مختلف اعلانات کی آواز سے گونج اٹھا۔ اس بار میں ووٹ ڈالنے والا تھا، اس موضوع پر بنائی گئی رنگولی نے سب کی توجہ اپنی جانب کھینچ لی۔ اس موقع پر میں ووٹ کروں گا سیلفی پوائنٹ کا افتتاح چیف ایگزیکیٹو آفیسر منل کرنوال نے کیا۔ اس موقع پر ڈپٹی کلکٹر سچن گری، تحصیلدار راجا بھاؤ کدم، کالج کے وائس پرنسپل ڈاکٹر۔ انیل چدراور، وائس پرنسپل اتم کمار کامبلے، گروپ ڈیولپمنٹ آفیسر شیکھر دیشمکھ، گروپ ایجوکیشن آفیسر توترے وغیرہ موجود تھے۔ میری رائے، میری ذمہ داری بالکل ووٹ ڈالنا ہے، کریگاؤں میں ووٹنگ سلپس تقسیم کی جاتی ہیں۔ اس نوٹ میں ضروری معلومات شامل ہیں جیسے ووٹر کا نام، بلاک نمبر، کمرہ نمبر وغیرہ۔ دیگلور تعلقہ کے کارے گاؤں گرام پنچایت میں آج ضلع پریشد کے چیف ایگزیکیٹو آفیسر اور سویپ کی سربراہ منل کرنوال نے گھر گھر جا کر ووٹروں کو پول شیٹ تقسیم کیں۔ انہوں نے یہ بھی اپیل کی کہ ووٹ ڈالنا ہر ایک کی ذمہ داری ہے اور ہر کوئی 26 اپریل کو اپنے ووٹ کا حق استعمال کرے۔ اس موقع پر انہوں نے گاؤں والوں سے ووٹ دینے کا وعدہ کیا۔ اس موقع پر گاؤں والوں نے ووٹ ڈالنے کا فیصلہ کیا۔ مفت سروسنگ ناؤ کے ساتھ ہیرو ٹو وہیلر کی خریداری پر 1000 روپے کی رعایت دیگلور میں ہیرو سروسنگ اور ہیرو شوروم کے مالک پرمود چودھری نے اعلان کیا تھا کہ ہیرو گاڑی کو 26 اور 30 ??اپریل کے درمیان مفت سروس فراہم کی جائے گی۔ ضلع پریشد کی چیف ایگزیکیٹو آفیسر منل کرنوال نے آج اس شوروم کا دورہ کیا۔

آج ناندیڑ میں ونچت بہوجن اگھاڑی کا عظیم الشان جلسہ عام

بالاصاحب امبیڈکر کے جلسہ عام میں لاکھوں کی تعداد میں شرکت کریں: فاروق احمد

ناندیڑ: 18/اپریل (راست) ونچیت بہوجن اگھاڑی کے قومی صدر ایڈوکیٹ بالاصاحب امبیڈکر ناندیڑ میں 19/اپریل کو عظیم الشان جلسہ عام سے خطاب کررہے ہیں۔ اس ضمن میں ونچیت بہوجن اگھاڑی کے ریاستی ترجمان فاروق احمد نے منعقد ہونے والے جلسہ عام میں عوام الناس سے لاکھوں کی تعداد میں شرکت کی اپیل کی ہے۔ مرکز میں بی جے پی کی قیادت والی حکومت نے ملک میں مذہب کے نام پر تصادم پیدا کرنے کی سازش رچی ہے اور ایسی صورت حال میں ملک کے بہوجن، پسماندہ اور مصیبت زدہ عناصر کو اکٹھا ہو کر اس کی باگ ڈور سنبھالنی چاہیے۔ ان کے ہاتھ میں طاقت ہے۔ لہٰذا ونچیت بہوجن اگھاڑی کے قومی لیڈر ایڈوکیٹ بالاصاحب امبیڈکر مسلسل انصاف اور محروموں کے حقوق کے لیے لڑ رہے ہیں۔ ونچیت بہوجن اگھاڑی کے ذریعے اقتدار میں داخل ہو کر وہ اس جگہ ایک ایسی حکومت قائم کرنے کی کوشش کر رہے ہیں۔ جس کی توقع محرومین کو ہے۔ ملک میں ہونے والے لوک سبھا انتخابات میں مہاراشٹر میں ونچیت بہوجن اگھاڑی بڑی طاقت کے ساتھ مقابلہ کررہی ہے اور بالاصاحب نے ناندیڑ سے اویناش بھوسیکر کی شکل میں ایک اعلیٰ تعلیم یافتہ اور نڈر امیدوار دیا ہے۔ اویناش بھوسیکر کی عوامی مہم کے لیے ایڈوکیٹ بالاصاحب امبیڈکر آج 19 اپریل 2024 کو ٹھیک 12:00 بجے ناندیڑ کے نیو مونڈھا کے زرعی پیداوار مارکیٹ کمیٹی گراؤنڈ میں منعقدہ جلسہ عام کے لیے آئیں گے۔ ونچیت بہوجن اگھاڑی کے ریاستی ترجمان فاروق احمد نے لوک سبھا حلقہ کے ووٹروں سے اپیل کی ہے کہ وہ اس جلسہ عام میں لاکھوں کی تعداد میں شرکت کریں اور اس جلسہ کو تاریخی بنائیں اور ناندیڑ ضلع کی انقلابی سرزمین سے ونچیت بہوجن اگھاڑی کے امیدوار کو کامیاب بنانے کا عزم کریں۔

ملک میں 4 جون کے بعد انڈیا اتحاد کی حکومت قائم ہوگی: ریونت ریڈی

حیدرآباد: چیف منسٹر اے ریونت ریڈی نے پیش قیاسی کی ہے کہ 4 جون کے بعد ملک میں کانگریس کی زیر قیادت انڈیا اتحاد کی حکومت قائم ہوگی اور 9 جون کو راہول گاندھی وزیر اعظم کے عہدہ کا حلف لیں گے۔ چیف منسٹر کل، کیرالا کے حلقہ پارلیمنٹ وائناڈ میں راہول گاندھی کی تائید میں انتخابی جلسہ سے خطاب کررہے تھے۔ انہوں نے کہا کہ ملک میں دو پریواروں کے درمیان لڑائی چل رہی ہے۔ ایک طرف مودی پریوار ہے جن کے پاس ای ڈی، ای وی ایمس، سی بی آئی، انکم ٹیکس، اڈانی اور امبانی ہیں دوسری جانب انڈیا اتحاد کے پریوار کے پاس سونیا گاندھی، راہول گاندھی، پرینکا گاندھی اور وائناڈ خاندان ہے۔ چیف منسٹر نے کہا کہ ملک کے اتحاد و یکجہتی کے لئے اندرا گاندھی اور راجیو گاندھی نے اپنی جانوں کو قربان کیا ہے۔ سونیا گاندھی اور راہول گاندھی نے وزیر اعظم کے عہدہ کی پیشکش کو قبول کرنے سے انکار کردیا تھا۔ وائناڈ میں راہول گاندھی کیلئے مجھے انتخابی مہم چلانے کی ضرورت نہیں ہے لیکن میں راہول گاندھی کیلئے وائناڈ کے عوام کی محبت دیکھنے کے لئے یہاں آیا ہوں۔ گزشتہ الیکشن میں وائناڈ میں راہول گاندھی کو 65 فیصد ووٹ ملے تھے اس بار 75 فیصد ووٹ ملنا چاہئے۔ انہوں نے کہا کہ وائناڈ کے عوام نہ صرف ایک ایم پی امیدوار کو نہیں بلکہ ملک کے مستقبل کے وزیر اعظم کو ووٹ دے رہے ہیں۔ انہوں نے چیف منسٹر کیرالا وجین کو سخت تنقید کا نشانہ بناتے ہوئے کہا کہ وہ وائناڈ میں بی جے پی امیدوار سریندرن کی حمایت کررہے۔ پنارائی وجین اپنی ہی پارٹی سی پی ایم کے ساتھ مل کر کیرالا کے عوام کو دھوکہ دے رہے ہیں۔ وجین، ای ڈی اور انکم ٹیکس کی معاملت کی وجہ سے سی پی ایم پارٹی کیلئے کام نہیں کریں گے۔ منی پور میں جہاں فرقہ پرست غنڈوں کے ہاتھوں سینکڑوں عیسائی مارے گئے اس کے باوجود پی ایم مودی اور امیت شاہ نے منی پور کا دورہ نہیں کیا جبکہ راہول گاندھی نے وہاں پہنچ کر متاثرین سے ملاقات کرتے ہوئے انہیں حوصلہ دیا تھا۔ انہوں نے کہا کہ تلنگانہ، کرناٹک، جھارکھنڈ اور دہلی کی حکومتیں مرکز کے ساتھ حصول فنڈ کیلئے جدوجہد کررہی ہیں۔ لیکن کیرالا کے چیف منسٹر مرکزی حکومت سے لڑنا نہیں چاہتے کیونکہ مرکز سے ان کے مفادات وابستہ ہیں۔

سلمان خان کے گھر پر فائرنگ معاملے میں ایک اور ملزم حراست میں

ممبئی: بالی ووڈ اداکار سلمان خان کے گھر پر فائرنگ کے معاملے میں کارروائی کا سلسلہ جاری ہے۔ پولیس نے اس سلسلے میں ہریانہ سے ایک اور ملزم کو حراست میں لیا ہے۔ اس ملزم کا تعلق گجرات سے گرفتار ہونے والے دو اہم ملزمین سے بتایا جا رہا ہے۔ وہ واردات سے پہلے اور بعد میں دونوں حملہ آوروں سے مسلسل رابطے میں تھا۔ نیوز پورٹل 'آج تک' کے مطابق پولیس کا کہنا ہے کہ حراست میں لیے گئے شخص پر شبہ ہے کہ وہ جیل میں بند گینگسٹر لارنس بشنوئی کے چھوٹے بھائی انمول بشنوئی سے ہدایات لے رہا تھا۔ واضح رہے کہ سلمان خان کے گھر پر فائرنگ کے چند گھنٹے بعد ہی فیس بک پر ایک پوسٹ کی گئی تھی، جس میں دعویٰ کیا گیا تھا کہ اس پوسٹ میں لارنس بشنوئی کے چھوٹے بھائی انمول بشنوئی نے سلمان خان کے گھر پر فائرنگ کی ذمہ داری قبول کی ہے۔ اب تک کی تفتیش میں پولیس کو ایسے اشارے ملے ہیں کہ حملہ آوروں کا تعلق لارنس بشنوئی گینگ سے ہے۔ واضح رہے کہ 14 اپریل کو باندرہ میں سلمان خان کے گھر کے باہر فائرنگ ہوئی تھی۔ پولیس نے اس معاملے میں دو حملہ آوروں ساگر پال اور وکی گپتا کو حراست میں لیا تھا۔ بتایا جا رہا ہے کہ دونوں حملہ آور گرفتار ملزم کو اپنی سرگرمیوں کی معلومات دے رہے تھے۔ فائرنگ کے بعد ساگر اور وکی نے ممبئی چھوڑ دیا تھا۔ یہ دونوں یہاں سے گجرات کے بھج گئے تھے۔ انہوں نے سورت کے قریب موبائل فون کا سم کارڈ تبدیل کیا۔ پولیس کو چکمہ دینے کے لیے وہ بار بار اپنا موبائل فون بند کردیتے تھے لیکن جس نمبر پر وہ کال کررہے تھے وہ ایک ہی تھا۔ پولیس کے مطابق تیسرے ملزم کو ہریانہ میں ٹریس کر کے پکڑا گیا ہے اور ممبئی لا کر اس سے تفتیش کی گئی ہے لیکن ابھی تک گرفتار نہیں کیا گیا ہے۔ پولیس نے پہلے دعویٰ کیا تھا کہ ساگر اور وکی کو سلمان خان ?? کے گھر پر شوٹنگ کے لیے تقریباً ایک لاکھ روپے ادا کیے گئے تھے۔ باقی رقم کام کے بعد ادا کرنے کا وعدہ کیا گیا تھا۔

راج کندرا کے خلاف ای ڈی کی کارروائی، 98 کروڑ روپے کی جائیداد ضبط

ممبئی: انفورسمنٹ ڈائریکٹوریٹ (ای ڈی) نے بٹ کوائن پونزی گھوٹالے میں اداکارہ شلپا شیٹی کے شوہر راج کندرا کے 97.79 کروڑ روپے کے اثاثے ضبط کر لیے ہیں۔ اس پراپرٹی میں جوہو میں واقع ان کا فلیٹ بھی شامل ہے، جو شلپا شیٹی کے نام پر ہے۔ ای ڈی نے یہ کارروائی منی لانڈرنگ کی روک تھام کے قانون (پی ایم ایل اے) ایکٹ 2002 کے تحت کی ہے۔ نیوز پورٹل 'آج تک' کے مطابق ضبط کی گئی جائیدادوں میں جوہو میں ایک فلیٹ، پونے میں ایک بنگلہ اور راج کندرا کے نام پر کئی ایکویٹی شیئرز بھی شامل ہیں۔ ای ڈی نے مہاراشٹر پولیس اور دہلی پولیس کی طرف سے درج کی گئی ایف آئی آر کی بنیاد پر تحقیقات شروع کی تھی۔ یہ ایف آئی آر ایم الیس ویریئیبل ٹیک پرائیویٹ لمیٹیڈ، امیت بھاردواج، اجے بھردواج، وویک بھردواج، سمپی بھردواج، مہندر بھاردواج اور کچھ ایجنٹوں کے خلاف درج کی گی تھی۔ ایف آئی آر میں کہا گیا ہے کہ ان لوگوں نے جھوٹے وعدوں کی بنیاد پر 2017 میں سرمایہ کاروں سے تقریباً 6600 کروڑ روپے کے بٹ کوائن حاصل کیے تھے۔ اس دوران لوگوں سے 10 فیصد کی واپسی کا وعدہ کیا گیا۔ یہ ایک قسم کی پونزی اسکیم تھی، جس میں سرمایہ کاری کرنے والوں کے ساتھ بڑے پیمانے پر دھوکہ دہی کی گئی۔ ای ڈی کی جانچ سے پتہ چلا ہے کہ راج کندرا کو اس گھوٹالے کے ماسٹر مائنڈ امیت بھاردواج سے 285 بٹ کوائن ملے تھے۔ یہ بٹ کوائن یوکرین میں کان کنی میں سرمایہ کاری کے لیے موصول ہوئے تھے لیکن ایسا کبھی نہیں ہوا اور یہ اب بھی کندرا کے پاس ہیں، جن کی موجودہ مالیت 150 کروڑ روپے سے زیادہ ہے۔ خیال رہے کہ 2021 میں پورنوگرافی کیس میں راج کندرا کا نام بھی آیا تھا۔ اس معاملے میں انہیں گرفتار بھی کیا گیا تھا۔ ان پر ایڈلٹ فلمیں بنانے اور انہیں ہاٹ شاٹس نامی ایپ کے ذریعے تقسیم کرنے کا الزام تھا۔ وہ 63 دن تک جیل میں رہے لیکن بعد میں انہیں ضمانت مل گئی۔

آر بی آئی نے پانچ کوآپریٹو بینکوں پر کسا شکنجہ

اصولوں کی خلاف ورزی پر لگایا 60.3 لاکھ روپے کا جرمانہ

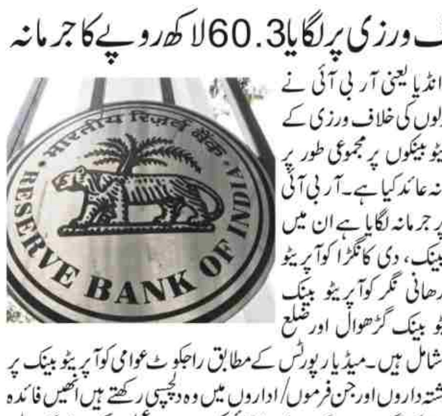

ممبئی: ریزرو بینک آف انڈیا یعنی آر بی آئی نے الگ الگ ریگولیٹری اصولوں کی خلاف ورزی کے معاملے میں پانچ کوآپریٹو بینکوں پر مجموعی طور پر 60.3 لاکھ روپے کا جرمانہ عائد کیا ہے۔ آر بی آئی نے جن کوآپریٹو بینکوں پر جرمانہ لگایا ہے ان میں راجکوٹ عوامی کوآپریٹو بینک، دی کانگڑا کوآپریٹو بینک (نئی دہلی)، راجدھانی نگر کوآپریٹو بینک (لکھنو ؟)، ضلع کوآپریٹو بینک گڑھوال اور ضلع کوآپریٹو بینک دہرادون شامل ہیں۔ میڈیا رپورٹس کے مطابق راجکوٹ عوامی کوآپریٹو بینک پر 'ڈائریکٹرس اور ان کے رشتہ داروں اور جن فرموں/اداروں میں وہ دلچسپی رکھتے ہیں انھیں فائدہ پہنچانے کے لیے' جرمانہ عائد کیا گیا ہے۔ بینک پر آر بی آئی کی ہدایات پر عمل نہ کرنے کے لیے 43.30 لاکھ روپے کا جرمانہ لگایا ہے۔ دی کانگڑا کوآپریٹو بینک (نئی دہلی)، راجدھانی نگر کوآپریٹو بینک (لکھنو؟) اور ضلع کوآپریٹو بینک گڑھوال پر آر بی آئی نے 5-5 لاکھ روپے کا جرمانہ عائد کیا ہے، جبکہ ضلع کوآپریٹو بینک دہرادون پر 2 لاکھ روپے کی پنالٹی لگائی گئی ہے۔ کوآپریٹو بینک پر جرمانہ لگائے جانے کی جانکاری دیتے ہوئے بتایا گیا ہے کہ ان بینکوں پر الگ الگ ریگولیٹری اصولوں کی خلاف ورزی کرنے کے لیے پنالٹی لگائی گئی ہے۔ اس کے ساتھ ہی ان پنالٹی کا مقصد بینکوں کے ذریعہ متعلقہ گاہکوں کے ساتھ کیے گئے معاہدے یا کسی بھی لین دین کے جواز کو متاثر کرنا نہیں ہے۔

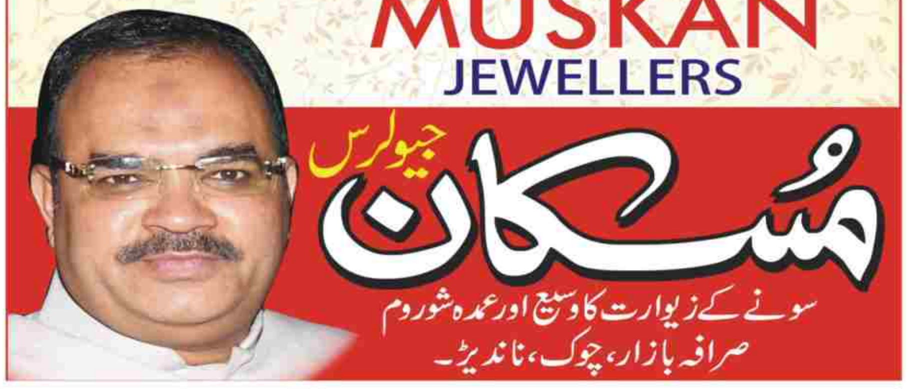

پرنٹر، پبلیشر، پروپرائٹر محمد تقی نے علینہ پرنٹرس، اسماعیل مارکیٹ، چوک بازار ناندیڑ 431604 سے طبع کر کے 229-6-4 'بڑی درگاہ' گاڑی پورہ ناندیڑ 431604 سے شائع کیا۔ ایڈیٹر: محمد نقی *(*پریس اینڈ رجسٹریشن آف بکس ایکٹ 1867 کے مطابق اخبار میں شائع خبروں اور دیگر مشمولات کے لئے ذمہ دار)

Printed,published and owned by Mohammad Taqui .Printed at Aleena Printers,Ismail Market,Chowk Bazaar, Nanded-431604 and published at 4-6-229,Badi Dargah,Gadipura, Nanded-431604. Editor:Mohammad Naqui

POSTAL RGN.NO.G2/RNP/NND-303/2021-2023 Mobile 8055362952-9325610858 Office: 2nd Floor, Ismail Market,Chowk Bazaar Nanded

کسی بھی قابل اعتراض تحریر کیلئے قانونی چارہ جوئی صرف ناندیڑ کی عدالت میں ہوگی۔